God Projecting His Love

خداوند اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے

فرمودہ از:

ولیم میرئین برنہم

ناشرین: جبران گلِ

بی سی ایف، اینڈ ٹائم میسج بلیورز پاکستان۔

www.endtimemessage.net | jabran.gill@gmail.com

Whatsapp: +44 7444900137

پیغام: خداوند اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے

واعظ: ریورنڈ ولیم میریئین برینہم

تاریخ: 6اگست 1957

بمقام: ایڈمنٹن، البرٹا، کینیڈا

مترجم: جبران گل

پروف ریڈنگ: آشر صادق

اشاعت: جون 2025

ناشرین: زری پبلیشرز

خدا اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے

1 بھائی، آپ کا بہت شکریہ۔ آیئے ہم چند لمحے کے لیے اپنے سر دعا میں جھکائیں۔

اے ہمارے مبارک آسمانی باپ! ہم آج رات تیرے حضور تیرے ایمان دار بچوں کے طور پر حاضر ہیں، تیرے کلام پر ایمان رکھتے ہوئے۔ کیونکہ تُو نے اپنے کلام میں ہم سے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم تیرے نام میں کچھ بھی مانگیں گے تو وہ ہمیں عطا کیا جائے گا۔ اور ہمارے دل آج رات خوشی سے بھرے ہوئے ہیں، کیونکہ گزشتہ شام ہم نے نہ صرف یہ دیکھا کہ تُو نے بیماروں کو شفا دی، بلکہ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ خدا کی زبردست قدرت نے گناہگار کو مسیحی میں بدل دیا۔ آج کئی گھروں میں خوشی ہے اسی وجہ سے۔ اور، اے باپ، ہم اس پر تیرے شکرگزار ہیں۔ ہم آج رات یہ دعا کرتے ہیں کہ تُو اس تعداد کو دوگنا کر دے۔ ہر گنہگار کو مذبح پر لے آ؛ ہر بیمار کو شفا دے۔

اب اپنے کلام کے وسیلہ سے ہم سے ہمکلام ہو، کیونکہ ہم تیرے عاجز برتن بن کر تیرے کلام، کلامِ حیات، کو لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو ہماری نحیف کوششوں کو برکت دے۔ یہ دعا ہم یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔ آپ تشریف رکھ سکتے ہیں۔

2 دیکھیں، ہمارے پاس آج رات مذبح پر کئی خطوط رکھے ہوئے ہیں۔ شاید یہ رومال ہیں جن پر دعا کی جانی ہے؛ میں ہر رات ان پر دعا کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اور میں عموماً اُس وقت تک انتظار کرتا ہوں جب تک ہم کمرے میں روح کا مسح محسوس نہ کریں۔ کیونکہ تب ہمیں یقین ہوتا ہے کہ اُس وقت یہ عمل زیادہ مؤثر ہوگا۔ یہ کوئی توہم پرستی نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا، تو پھر مُقدس پَولُس بھی توہم پرست ہوتے۔ کیونکہ بائبل ہمیں یہ تعلیم دیتی ہے اور ہمیں وہی عمل کرنا چاہیے جو بائبل سکھاتی ہے۔ اور انہوں نے ایسا کیا۔۔۔

اب، بہت سے لوگ رومالوں کو تیل سے مسح کرتے ہیں — تو یہ بھی درست ہے۔ جو کچھ بھی خدا برکت دے، میں اُس کے حق میں ہوں۔ لیکن اگر آپ آیات کو غور سے دیکھیں، تو پَولُس نے کبھی رومالوں کو تیل سے مسح نہیں کیا؛ اُس نے اپنے بدن سے رومال یا اپرَن لگائے۔ اور میرا یقین ہے کہ پَولُس اپنی تعلیمات میں نہایت اصولی تھا۔

اور میرا خیال ہے کہ اُس نے یہ طریقہ وہاں سے سیکھا جب شونیمی عورت الیشع نبی کے پاس اپنے مرے ہوئے بچے کے لیے گئی۔ الیشع نے اپنی لاٹھی اپنے خادم کو دے کر کہا، ’’جاؤ، اُسے بچے پر رکھ دو۔‘‘ کیونکہ الیشع جانتا تھا کہ جو کچھ وہ چھوتا ہے وہ برکت یافتہ ہوتا ہے — اگر وہ عورت بھی اسی طرح ایمان رکھے۔ سمجھے؟ میرا یقین ہے کہ پَولُس نے بھی یہ طریقہ وہیں سے لیا ہوگا۔

3 اب، اِس سے پہلے کہ ہم اُس کی کتاب کھولیں، آئیں ہم لمحہ بھر کے لیے مصنف سے دعا کریں کہ وہ اپنے کلام کو برکت دے۔ اب، اے باپ، یہ تیرا کلام ہے، اور ہم اب ان صفحات کو کھولتے ہیں؛ ہمارے لیے فہم کے دروازے کھول دے۔ ہم مسیح کے نام میں دعا کرتے ہیں۔ آمین۔ میرا موضوع آج رات ہے: ’’خدا اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے۔‘‘ اور میں مقدس یوحنا، باب 3، آیت 16 سے ایک آیت پڑھنا چاہتا ہوں، جو شاید اس عمارت میں موجود ہر ننھے بچے کو بھی زبانی یاد ہو۔ یہ کچھ یوں ہے: ’’کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔‘‘ یہ شاید پوری بائبل کی سب سے مشہور آیات میں سے ایک ہے۔ اکثر اسے بائبل کا سنہری متن کہا جاتا ہے۔ اور یہ محبت سے متعلق ہے۔ مجھے اعزاز حاصل ہوا ہے کہ میں نے انجیل کو بہت سی غیر اقوام میں سنایا۔ میں نے کئی نظریات سنے ہیں، لیکن آج تک مجھے کوئی ایسی چیز نظر نہیں آئی جو مسیحی محبتِ خدا کے برابر ہو۔ کوئی بھی اسے مکمل طور پر بیان نہیں کر سکا۔ شاعروں نے کوشش کی، نغمہ نگاروں نے بھی، لیکن ناکام رہے۔ منادبھی اسے بیان نہیں کر سکے۔

4 ایک شاعر نے اس طرح لکھا ہے:

اگر سمندر سیاہی بن جائے، اور آسمان کاغذ ہو جائیں؛
اور زمین کے ہر تنکے کو قلم بنایا جائے، اور ہر انسان کو لکھاری؛
پھر بھی اگر خدا کی محبت کو لکھا جائے، تو سمندر خشک ہو جائے گا؛
یا اگر طومار کو آسمان سے آسمان تک بھی کھینچا جائے، تو بھی وہ مکمل نہ ہو سکے گا۔

میں اکثر اُس عظیم شاعر کے بارے میں سوچتا ہوں جس نے یہ بھی لکھا ہے:

جب سے ایمان سے میں نے اُس چشمے کو دیکھا، جو تیرے بہتے زخموں سے جاری ہے؛
فدیہ دینے والی محبت میری زندگی کا موضوع رہی، اور مرنے تک رہے گی۔

اور میرا خیال ہے کہ اگر آج رات خدا کی عظیم کلیسیا میں کسی چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے، تو وہ محبت ہے۔ ہمیں دیگر چیزوں کی اتنی ضرورت نہیں جتنی ہمیں لگتی ہے۔ اور ہماری ساری دوسری باتیں— جذبات، نعمتیں، یہ سب شاندار ہیں، اور ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔ لیکن اگر یہ نعمتیں محبت کے بغیر استعمال ہوتیں ہیں، تو یہ مؤثر نہیں ہوتیں۔

5 محبت کو گھر پر حکمرانی کرنی چاہیے۔ محبت سب سے بڑی طاقت ہے جو انسان کو عطا کی گئی ہے۔ ایک گھر جس میں محبت کی تربیت نہیں ہے، وہ دراصل گھر نہیں ہے۔ اگر میاں بیوی ایک دوسرے سے سچے دل سے محبت نہ کریں، تو وہ ایک دوسرے پر بھروسا نہیں کر سکتے۔ اسی لیے میرا ماننا ہے کہ ہمیں اپنے ایمان کو کسی جذبے یا کسی روحانی نعمت پر مبنی کرنے کی بجائے جو کہ درست ہیں، جیسا کہ للکارنا، غیر زبانوں میں بولنا، یا دوسری نعمتوں کو استعمال میں لانا اور کہنا کہ ہمارے پاس رُوح القدس ہے، یہ سب نعمتیں درست ہیں، لیکن اگر ہم واپس اصول پر آئیں تو پہلے محبت کو رکھنا چاہیے، اور پھر وہ دیگر چیزیں آئیں۔ اگر ہم پہلے خدا کو رکھیں، تو ہماری کلیسیا زیادہ تیزی سے ترقی کرے گی؛ اور خدا محبت ہے۔

6 اب، محبت کے دو یونانی الفاظ اور معانی ہیں: ایک ہے "فیلیو" (Phileo)، جو بیوی کے لیے انسانی محبت ہے؛ اور دوسرا ہے "اگاپاؤ" (Agapao)، یعنی الٰہی محبت۔ اب جو محبت انسان کو اپنی بیوی سے ہوتی ہے اور جو خدا کی محبت ہے، وہ بالکل مختلف ہیں۔ ذرا سنیئے: بیوی سے جو محبت ہے، اگر کوئی مرد اُس کی بیوی کی توہین کرے تو وہ اُسے اسی وقت مار ڈالے گا— یہ فیلیو محبت ہے۔ لیکن اگر اگاپاؤ محبت ہو، تو وہ اُس شخص کی کھوئی ہوئی روح کے لیے دعا کرے گا۔ یہی فرق ہے۔ یہ دو بالکل مختلف قسم کی محبتیں ہیں۔ اور میرا تقریباً یقین ہے کہ ہم میں سے کئی لوگوں کو فیلیو محبت میں دھوکہ ہوا ہے، اور ہم اُسے اگاپاؤ سمجھ بیٹھے ہیں۔ فیلیو محبت عقلی ہوتی ہے؛ اگاپاؤ محبت دل سے آتی ہے۔ انسانی محبت جذباتی ہوتی ہے، لیکن خدا کی محبت سوال نہیں کرتی۔ انسانی محبت دلیل دیتی ہے، مگر خدا کی محبت نہیں۔ یہ بھروسے میں کامل ہوتی ہے۔ یہ ایمان پیدا کرتی ہے جب آپ سچے دل سے محبت کرتے ہیں۔

7 اب جب کہ ... آج رات سینکڑوں لوگوں کے مجمع کا سامنا ہے، کوئی کہہ سکتا ہے، "کیا آپ محض ایک آیت ہی پڑھیں گے؟" تو جان لیں، اُس ایک آیت میں اتنی طاقت ہے کہ وہ آپ کو آسمان تک لے جاسکتی ہے یا ہمیشہ کے لیے ہلاک کرسکتی ہے۔ اور اگر میرے پاس اختیار ہوتا، تو بھی میں اُسے کسی صورت نہ بدلتا۔ اگر مجھے دنیا کی ساری دولت، کائنات کی بادشاہت، اور صحت مند زندگی کے ایک لاکھ سال بھی دے دیے جائیں، تب بھی میں اُس آیت کا ایک لفظ بھی نہ بدلتا۔ کیونکہ یہ خدا کا کلام ہے، اور یہ کبھی نہیں بدل سکتا۔ چاہے یہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو، اِس میں وہی قدر ہے جو پوری کتاب میں ہے۔ آپ کا عمل یا رویہ اِس چھوٹے سے حصے کے بارے میں آپ کی ابدی منزل کا فیصلہ کرے گا۔ اور اگر یہ آیت اتنی قیمتی ہے، تو یہ ہمارے لیے آج رات تھوڑی دیر غور و فکر کے لیے کافی ہے۔

8 کچھ عرصہ پہلے (شاید) لوئی ویل، کینٹکی میں، ایک چھوٹے لڑکے کی کہانی سنی گئی کہ وہ اپنے گھر کی بالائی منزل کے کمرہ میں پرانے کاغذات چھانٹ رہا تھا تو اُسے ایک چھوٹا سا ڈاک کا ٹکٹ ملا،

جوتقریباً آدھے انچ کا چھوٹا سا مربع نما تھا۔ یہ بہت ہی پرانا ٹکٹ تھا۔ وہ فوری طور پر دو باتیں سوچنے لگا: ایک آئس کریم کی دکان، اور دوسری محلے میں ایک ڈاک ٹکٹ جمع کرنے والا، جسے وہ اچھی طرح جانتا تھا۔ اُس نے وہ آدھے انچ کا پرانا ڈاک ٹکٹ اٹھایا— جس پر صرف دو چار دھندلے سے الفاظ تھے— اور فوراً، اُس جمع کنندہ کے پاس دوڑا، اور پوچھا: ''آپ مجھے اس ٹکٹ کے کتنے پیسے دیں گے؟'' جمع کنندہ نے اسے خوردبین سے دیکھا اور اُس کی قدامت پہچان لی۔ چھوٹے لڑکے کو امید تھی کہ اُسے آئس کریم کے پانچ سینٹ ملیں گے... لیکن جمع کنندہ نے اُس سے ایک ڈالر میں سودا کر لیا۔ اوہ، وہ لڑکا تو بہت خوش ہوا کہ اُسے آدھے انچ کے کاغذ کے بدلے ایک ڈالر مل گیا۔ جمع کنندہ نے اُسے ایک ہفتے بعد پانچ سو ڈالر میں بیچ دیا۔ آخری اطلاعات کے مطابق، وہی ڈاک ٹکٹ آج ایک چوتھائی ملین ڈالر کا ہے۔ تو بات سائز کی نہیں، اُس کی قدر کی ہے۔ آج رات یہ چھوٹا سا بائبل کا متن بھی ویسا ہی ہے۔ ہمیں سکھایا گیا ہے: ''یہ بڑے کام نہیں جو ہم کرتے ہیں؛ بلکہ وہ چھوٹے کام جو ہم چھوڑ دیتے ہیں۔

9 ایک دفعہ کسی نے ذکر کیا کہ انگلینڈ کے بادشاہ، مرحوم کنگ جارج، نے کینیڈا کے ایک شہر کا دورہ کیا۔ تمام سکولوں کے بچے اپنے بادشاہ کو دیکھنے کے لیے نکلے۔ اور سکول کے اُستانی نے ہر بچے کو ایک چھوٹا جھنڈا دیا تا کہ وہ اپنے بادشاہ کے احترام میں لہرا سکیں۔ جب بادشاہ اپنی سواری میں سڑک سے گزرا، تو تمام بچے خوشی سے جھنڈے لہرانے لگے، اور بادشاہ بھی محبت سے سر جھکا کر اُن کا شکریہ ادا کرتا گیا۔ جب سڑک خالی ہوگئی تو اُستاد نے دیکھا کہ ایک چھوٹی سی بچی غائب ہے۔ وہ سڑک پر اُس کا نام پکارتی پھرتی رہی، یہاں تک کہ اُسے ایک کھمبے کے ساتھ لگی ہوئی روتی ہوئی چھوٹی سی بچی ملی۔ اُستانی نے اُسے گلے سے لگایا، جیسے ماں اپنی بیٹی کو لگاتی ہے، اور پوچھا: ''پیاری بچی، تم کیوں رو رہی ہو؟'' بچی نے اپنی نمناک آنکھوں سے اُسے دیکھا، آنسو اُس کے موٹے گالوں پر بہہ رہے تھے، اور

بولی،''ہاں اُستانی، میں نے جھنڈا لہرایا۔''اُستانی نے کہا:''کیا تم نے بادشاہ کو نہیں دیکھا؟''بچی بولی،''ہاں اُستانی، میں نے بادشاہ کو دیکھا؛مگر میں اتنی چھوٹی تھی کہ بادشاہ مجھے نہیں دیکھ سکا۔''

10 اب، یسوع کے ساتھ معاملہ مختلف ہے۔خواہ آپ اُس کے نام میں کتنا ہی چھوٹا سا کام کیوں نہ کریں، وہ اُسے جانتا ہے۔وہ عمل چھوٹا لگے، لیکن اگر وہ اُس کے نام میں کیا گیا ہو، تو وہ اہمیت رکھتا ہے۔اُس نے ایک بار فرمایا:''اگر تم میرے کسی ادنیٰ خادم کو ایک پیالہ ٹھنڈا پانی بھی صرف شاگرد کے نام پر دو، تو میں تم سے سچ کہتا ہوں، تمہارا اجر ضائع نہ ہوگا۔''اس لیے یہ اہم نہیں کہ آپ کیا کتنا بڑا کرتے ہیں، بلکہ خداوند یسوع اُن چھوٹے چھوٹے کاموں کو بھی دیکھتا ہے جو ہم کرتے ہیں۔اور میں اِس بات پر بے حد خوش ہوں— کیا آپ بھی نہیں؟— کہ وہ ہمارے چھوٹے چھوٹے کاموں کو بھی دیکھتا ہے۔اور اگر یہ چھوٹا سا کلام کا حوالہ صحیح دل سے قبول کیا جائے، تو وہ ضرور سمجھے گا۔

11 ریاستہائے متحدہ میں انقلابی جنگ کے دوران یہ کہا جاتا ہے کہ ایک سپاہی پر ایک مخصوص جرم کے لیے عسکری عدالت میں اُس پر مقدمہ چلا، اور اُسے سورج نکلنے کے خاص وقت پر پر گولی مارنے کی سزا سنائی گئی۔ایک دن پہلے کچھ لوگ اُس کی جان بخشی کے لیے معروف صدر کے پاس گئے۔صدر نے جلدی میں ایک چھوٹے سے کاغذ کے ٹکڑے پر لکھا:''میں اِس آدمی کو معاف کرتا ہوں،''اور دستخط کیے: ابراہم لنکن۔

پیغام رساں نے وہ پرچی قیدی کے سیل میں لا کر دی اور کہا،''تم آزاد ہو۔''جب اُس شخص نے پرچی دیکھی تو کہا،''یہ مجھے سرکاری نہیں لگتی۔ میں اس پر یقین نہیں کرتا، اور میں یہاں سے نہیں جاؤں گا۔''اُس نے اُسے رد کر دیا کیونکہ وہ پرچی نہایت سادہ تھی، کسی سرکاری کاغذ (لیٹر ہیڈ) یا کسی اور خاص کاغذ پر نہ تھی جو صدر کی جانب سے ہوتا ہے۔اگلی صبح اُسے سزا کے مطابق گولی ماردی گئی۔بعد میں وہ پرچی عدالت میں پیش کی گئی، اور اس پر صدر کے دستخط موجود تھے۔لیکن چونکہ اُس نے اُسے تسلیم

نہیں کیا، وہ معافی کارآمد نہ ہوئی۔ وفاقی عدالت میں مقدمہ چلا، اور یہ فیصلہ دیا گیا: ''معافی، جب تک اُسے بطور معافی قبول نہ کیا جائے، معافی نہیں ہوتی۔''

12 پس یوحنا 3:16 ہر مرد و عورت کے لیے معافی ہے، بشرطیکہ اُسے بطور معافی قبول کیا جائے؛ لیکن اگر ایسا نہ ہو، تو آپ اب بھی مجرم ہی رہیں گے۔ ''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔''

آدم کی گِری ہوئی نسل کے لیے کیا ہی بڑی معافی ہے۔ ہر اُس مرد یا عورت کے لیے جو اُسے قبول کرنا چاہے، یہ ایک مفت معافی ہے— آپ کے لیے اور میرے لیے۔

13 وہ محبت جو خدا نے کی... محبت ایک زبردست قوت ہے۔ اور جب محبت اپنا اثر ڈالتی ہے، اور اپنی حد کو پہنچتی ہے، تو خودمختار فضل وہاں سے اُسے سنبھالتا ہے اور اُس شے کو عطا کرتا ہے جس کے لیے محبت درخواست کرتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ہمارے پاس آج رات ایک نجات دہندہ ہے، اس لیے کہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس کی محبت دنیا کی طرف بڑھی، اور نتیجے میں ایک نجات دہندہ پیدا ہوا۔ خدا ہمیں بالکل تندرست دیکھنا چاہتا تھا، تو اُس کی محبت آگے بڑھی اور ہماری بیماریوں اور گناہوں کیلئے ایک کفارہ پیدا کیا۔ یہ خدا کی محبت ہی تھی جس نے اُسے مجبور کیا کہ وہ یہ کرے۔

14 محبت ایک زبردست قوت ہے۔ ایک عورت، ایک ماں اپنے بچے کے پیچھے شعلوں میں کود پڑتی ہے، اگرچہ اُسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی جان دے رہی ہے۔ محبت سے زیادہ طاقتور کوئی شے نہیں۔ محبت آپ کو بھروسا کرنا سکھاتی ہے۔ ممکن ہے آپ کینیڈا کے تمام صوبوں میں سے کسی بڑے گرجا گھر سے وابستہ ہوں، یا آپ اس ملک کی کسی عظیم جماعت کے بانی رکن ہوں۔ اور آپ ایسی ذمہ داری سرانجام دے رہے ہوتے جو آپ کسی چھوٹی جماعت میں رہ کر نہ کر رہے ہوتے جو کسی ایک کونے میں

ہوتی اور وہ چھوٹی جماعت آپ کے دل کو خدا کی محبت سے بھر دیتی۔

محبت میں خوف نہیں ہوتا۔محبت خوف کو باہر نکال دیتی ہے۔میں اپنی عبادات میں اکثر یہ محسوس کرتا ہوں کہ لوگوں میں خوف بہت زیادہ ہوتا ہے۔اور خوف کی وجہ ہے اعتماد کی کمی۔اگر آپ میں حوصلہ نہیں ہے تو آپ ڈریں گے؛ لیکن اگر آپ محبت کرتے ہیں تو وہ خوف دور ہو جاتا ہے۔اور یہی وہ حالت ہے جس میں خدا اپنی کلیسیا کو دیکھنا چاہتا ہے، زیادہ تعداد نہیں بلکہ وفادار اراکین، جو محبت کرتے ہیں، یقین رکھتے ہیں، اور اُس پر اعتماد رکھتے ہیں۔

15 مثال کے طور پر... میری بیوی آج رات اِس عبادت میں کہیں موجود ہے۔ میں اُس سے پورے دل سے محبت کرتا ہوں۔اور جب میں بیرونِ ملک عبادات کیلئے جاتا ہوں... اب اگر میں اُس کا بازو پکڑ کر کہوں، ''مسز برینہم، سُنو! جب تک میں بیرونِ ملک ہوں، تمہیں کسی اور مرد سے کوئی تعلق نہیں رکھنا۔اگر میں نے سنا کہ تم کسی دوسرے مرد سے عشق بازی کر رہی ہو تو میرے واپس آنے پر تم بڑی مصیبت میں پڑو گی''۔اور اگر وہ میرا گریبان پکڑ کر کہے، ''ٹھیک ہے جناب برینہم، لیکن تمہارے لیے بھی یہی قانون ہے۔اگر مجھے خبر ملی کہ تم کسی عورت کے ساتھ دیکھے گئے ہو تو تم پر بھی بڑی مصیبت آئیگی جب تم واپس آؤ گے۔'' کیا یہ ایک گھر کہلائے گا؟ ایسا ہی ہم نے خدا کے ساتھ اپنے تعلق کو بنا رکھا ہے— قانونی اصولوں کی ایک فہرست جس پر ہمیں عمل کرنا ہے۔

جب میں بیرونِ ملک جاتا ہوں تو کیا ہوتا ہے؟ میں اپنی بیوی سے محبت کرتا ہوں۔اور جب تک میں اُس سے محبت کرتا ہوں، مجھے اُس پر بھروسا ہے۔ہم فرش پر بیٹھ کر دعا کرتے ہیں، اپنے بچوں کو ساتھ بٹھاتے ہیں۔ وہ دعا کرتے ہیں: ''اے خدا! ڈیڈی کی حفاظت فرما، اُسے سلامت واپس لا۔'' میں دعا کرتا ہوں: ''اے خدا! میری غیر حاضری میں تو میرے خاندان کی حفاظت فرما۔'' پھر میں اُٹھ کر بیوی کو الوداعی بوسہ دیتا ہوں، بچوں کو بھی چومتا ہوں۔ وہ کہتی ہے، ''بلی، میں تمہارے لیے دعا کرتی رہوں گی

جب تم دور ہو گے۔'' یہی کافی ہے۔ہم پھر اس معاملے کے متعلق سوچتے بھی نہیں۔

16 اور اگر میں بیرونِ ملک ہوتا... شریعت کے تحت، اگر میں کسی عورت کے ساتھ پایا جاتا، تو میرے واپس آنے پر میری بیوی مجھے طلاق دے دیتی؛ اور میں بد بخت ہوتا۔لیکن اگر میں وہاں ہوتا، (بیشک میں جس بھی حالت میں ہوتا) اور مجھے معلوم ہوتا کہ میں بے وفائی کر کے واپس آؤں اور وہ مجھے معاف کر دے گی، تب بھی میں یہ نہ کرتا۔ میں اُسے کسی صورت دُکھی نہیں کرنا چاہتا۔نہیں جناب! اگر مجھے معلوم بھی ہو کہ وہ کہے گی، ''بلی، میں سمجھتی ہوں؛ میں تمہیں معاف کرتی ہوں،'' تب بھی میں اُس کی آنکھوں میں نہیں دیکھ سکوں گا، کیونکہ میں اُس کا بہت زیادہ احترام کرتا ہوں۔

17 اور بھائیو، میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں، جب خدا کی محبت انسانی دل میں آتی ہے، تو یہ تمام بُرے کاموں کو نکال باہر کرتی ہے؛ پھر آپ کو تمباکو نوشی، شراب نوشی، یا سینما گھروں کی فکر نہیں رہتی۔ جب مسیح کی محبت آپکے دل میں آجائے، تو آپ کبھی کوئی ایسا کام نہیں کریں گے جو اُسے دُکھ دے۔ پھر آپ یہ نہیں کہیں گے کہ'' یہ لوگ تنگ نظر ہیں، یہ یوں ہیں، یہ ویسے ہیں۔ بس ایک بار خدا کی محبت آپ کو چھو لے، تو باقی تمام چیزیں آپکے لئے مُردہ ہو جائیں گی۔آپ کا سارا رجحان مسیح کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔تب آپکو ابدی زندگی ملتی ہے، جب آپ اُس پر واقعی ایمان لاتے ہیں، جب آپ اُس کے ساتھ شادی کر لیتے ہیں، اور دنیا کی چیزوں سے مر جاتے ہو۔

18 خدا اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے۔اور یہی محبت آپ کو وہ بناتی ہیں جو آپ ہیں۔اوہ، اس کے بارے میں ہم بہت کچھ کہہ سکتے ہیں۔ میں چند لمحے کے لیے اپنی گردن ڈھیلی چھوڑ کر، جیسے کہتے ہیں، آپ کینیڈین دوستوں سے دل کی بات کرنا چاہتا ہوں۔اگر آپ اسے ذاتی گواہی کے طور پر قبول کریں تو میں آپ کو اپنی زندگی کی اندرونی حقیقت سے کچھ آگاہ کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ ایسا لگتا ہے کہ یہ وقت اِس کے لیے موزوں ہے۔

کئی لوگ حیران ہوتے ہیں کہ دراصل ہوتا کیا ہے؛ وہ سمجھتے ہیں یہ کوئی راز یا پراسراریت ہے۔ ایسا نہیں ہے؛ یہ محبت ہے۔ اصل بات یہی ہے— مسیح سے محبت کرنا، صرف زبانی نہیں بلکہ دل سے۔ میں نے سب سے ظالم بدروحوں کو شکست کھاتے دیکھا ہے۔ میں نے جنگلی جانوروں کو بھی خدا کی محبت کے سامنے دبے دیکھا ہے۔ محبت خوف کو نکال دیتی ہے۔

19 یہاں... اِس چھوٹی سی کتاب میں ایک گواہی درج ہے۔ پورٹ لینڈ، اوریگن میں ایک رات، میں ایمان پر منادی کر رہا تھا۔ اچانک، ایک بہت بڑا آدمی، جس کا وزن دوسو پچاس پاؤنڈ تھا، عمارت کے اندر سے چلتا ہوا آیا۔ میں نے سمجھا شاید کوئی پیغام رساں ہوگا، جب تک کہ میں نے نہیں دیکھا کہ تقریباً ایک سو پچاس (150) خادمین سٹیج سے ہٹ گئے۔ وہ دوڑ کر میرے پاس آیا، اور جیسے ہی اُس نے میری طرف دیکھا، اُس نے اپنی بھاری بانہیں پھیلائیں... مجھے علم نہ تھا کہ وہ ایک ذہنی مریض ہے جو کسی ادارے سے نکلا ہے۔ اُس نے گلی میں ایک مناد کو مار کر اُس کا جبڑا اور کالر بون توڑ دی تھی، اور اُسے سڑک پر پھینک دیا تھا۔ تقریباً چھ ہزار لوگ موجود تھے (جو اندر آسکتے تھے)، باہر بارش ہو رہی تھی۔ یہ شخص پلپٹ کی طرف دوڑا، اُس نے میری طرف دیکھا، اور کہا، ''اے ریاکار! تو اپنے آپ کو خدا کا خادم ظاہر کر رہا ہے؟ میں تیرے جسم کی ہر ہڈی توڑ دوں گا۔'' میرا وزن 128 پاؤنڈ تھا، اور اُس کا وزن 250 پاؤنڈ یا اس سے زیادہ؛ قد تقریباً سات فٹ؛ وہ اپنی دھمکی کو عملی جامہ پہنانے کی پوری طاقت رکھتا تھا۔ مجھے کچھ کہنے کی ہمت نہیں ہوئی، کیونکہ میں جانتا تھا کہ وہ جسمانی طور پر بہت طاقتور ہے۔

لیکن جیسے ہی میں نے اُس شخص کی طرف دیکھا، میرے ساتھ کچھ ہوا۔ اوہ، کاش یہ ہر بار ہو۔ میں نے لڑنے یا پولیس کو بلانے کی بجائے، میں نے اُس سے محبت کی۔ میں نے سوچا'' یہ بیچارہ آدمی مجھے نقصان نہیں پہنچانا چاہتا؛ یہ اُس کے اندر کا شیطان ہے جو مجھے تکلیف دینا چاہتا ہے۔ یہ آدمی بھی شاید ایک خاندان والا ہو، جسے کھانا پسند ہو، میل جول پسند ہو، ایک شہری ہو۔ لیکن اُس کے اندر کا شیطان

اُسے ایسا کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔" میں نے سوچا، "یہ بیچارا بھائی۔۔۔"

20 وہ میرے قریب آیا اور بولا، "میں تجھے دکھاؤں گا کہ تُو واقعی خدا کا بندہ ہے یا نہیں۔" میں خاموش رہا، صرف اُسے دیکھتا رہا۔ ہر طرف خاموشی چھا گئی۔ میں نے کچھ عرصہ پہلے دو پولیس والوں کو جو اندر کمرے میں میں موجود تھے مسیح کے لیے جیتا تھا۔ وہ دوڑ کر پلپٹ پر اُس آدمی کو پکڑنے آئے۔ میں نے اُنہیں سر ہلا کر روکا، "یہ گوشت اور خون کی جنگ نہیں ہے۔"

وہ آدمی میرے بالکل قریب آ گیا، اور اُس نے [بھائی برنہم اِشارہ کرتے ہیں۔ ایڈیٹر] میرے چہرے پر تھوک دیا۔ وہ بولا، "گھاس پر چلنے والے سانپ! میں تیرے جسم کی ہر ہڈی توڑ دوں گا۔ میں تجھے اٹھا کر اُس مجمع کے بیچ پھینک دوں گا۔" وہ بھاری بازو۔۔۔ میں نے کچھ نہ کہا، لیکن میں بالکل بھی نہیں ڈرا، جیسے ابھی نہیں ڈرا۔ یہی ہے— محبت۔ میں وہاں اپنی مرضی سے نہیں گیا تھا؛ خدا نے مجھے وہاں بھیجا تھا۔ اب یہ خدا کا کام تھا کہ وہ میری حفاظت کرے۔ میں نے اُس کی طرف دیکھا، اور سوچا، "بیچارہ شخص۔" اُس نے اپنی بھاری مٹھی بلند کی تاکہ مجھے مارے، چھ ہزار لوگ سانس روکے بیٹھے تھے۔ جب وہ مجھے مارنے کو تھا، تو میں نے کہا، "اے شیطان! اِس آدمی سے نکل جا!

پہلے۔۔۔ مجھے کچھ سمجھ نہ آئی۔ جب اُس نے مجھے کہا کہ وہ مجھے زمین پر گرا دے گا، تو میں نے سنا کہ میری ہی آواز بولی، "آج رات تُو میرے قدموں پر گرے گا۔" اُس نے کہا، "میں تجھے دکھاؤں گا کہ میں کس کے قدموں پر گرتا ہوں!" اور اُس نے مجھے مارنے کے لیے ہاتھ اٹھایا۔ میں نے کہا، "اے شیطان! اِس آدمی سے نکل جا۔" اُس نے اپنے بازو ہوا میں بلند کیے؛ اُس کی بڑی بڑی آنکھیں باہر کو نکل آئیں؛ اُس کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا؛ وہ مڑا، اور زمین پر گر گیا، اور میرے قدموں کو دبا دیا یہاں تک کہ پولیس کو آ کر اُسے ہٹانا پڑا۔

21 ڈریے مت! خدا آج بھی زندہ ہے۔ میں نے اُسے افریقہ میں جادوگروں کے چیلنج کے وقت

دیکھا، اور ہندوستان میں ہندومت کے بیچ۔ یہ مت سوچیے کہ شیطان آپ کو بغیر لڑے دعویٰ شدہ زمین دے دے گا؛ وہ آپ سے ہر انچ کا حساب لے گا۔ لیکن اگر آپ خدا سے محبت کرتے ہیں تو پھر خوف باقی نہیں رہتا۔

22 کچھ عرصہ پہلے، غالباً! کچھ ہفتے پہلے، پرانے میکسیکو میں، ہمیں بیلوں کے اکھاڑے میں کنونشن منعقد کرنے کی اجازت نہیں ملی۔ اس لیے ہمیں ایک کھلا میدان لینا پڑا، جہاں کبھی کھیل ہوتے تھے۔ ہزاروں لوگ اُمڈ آئے؛ ہم اس جگہ تک پہنچ ہی نہیں سکتے تھے۔ ایک سیڑھی کے ذریعے مجھے اوپر چڑھا کر اندر اُتارا گیا۔ اسی رات جب میں منادی کر رہا تھا... گزشتہ شام ایک عورت دوپہر تین بجے سے وہاں موجود تھی، جبکہ لوگ صبح نو بجے سے جمع ہو رہے تھے۔ نہ بیٹھنے کو کرسیاں، نہ کوئی سہولت؛ وہ ایک دوسرے کے سہارے کھڑے تھے، اور رات نو بجے تک انتظار کرتے رہے۔ کیا عدالت کے دن یہ لوگ اُن جماعتوں پر گواہ بنیں گے جو ایسی جگہ کے دروازے پر بھی قدم رکھنے کو تیار نہ تھے؟ اسی رات مسٹر مور بارش میں بھیگے کھڑے تھے، اور مجھے بار بار کہہ رہے تھے، ''دعائیہ قطار میں کچھ ہو رہا ہے۔'' کیلیفورنیا سے ایک میکسیکن خادم، برادر اسپینوزا (شاید آپ میں سے کئی اُنہیں جانتے ہوں)، دعا کے کارڈ تقسیم کر رہے تھے، اور لوگوں کو قطار میں رکھنے کی کوشش کر رہے تھے، مگر وہ سنبھال نہیں پا رہے تھے۔

میرا بیٹا، بلی، میرے پاس آیا اور کہنے لگا، ''ڈیڈی، وہ قطار اب قابو میں نہیں رہ سکتی۔ وہاں ایک عورت ہے جس کا بچہ صبح مر گیا، اور وہ مردوں کے اوپر چڑھتی آ رہی ہے۔ میں نے کہا، ''اچھا، بھائی مور، آپ جا کر اُس بچے کے لیے دعا کریں۔'' بھائی مور نیچے اُترنے لگے، اور میں نے سامنے دیکھا، ایک رویا آئی جس میں وہ بچہ زندہ ہو گیا۔ اب، ہم ایسی باتیں اُس وقت تک نہیں کہتے جب تک وہ سچی نہ ہوں۔

میں نے دیکھا کہ وہ ماں ''پاڈرے'' چلا رہی ہے۔ ''پاڈرے'' کا مطلب ہے ''باپ''، کیونکہ وہ کیتھولک تھی۔ میں نے کہا، ''اُسے یہاں لے آؤ۔'' اُس نے ایک گیلا کمبل اپنے مردہ بچے پر لپیٹا ہوا تھا۔ کوئی

مترجم نہیں تھا۔ میں نے بس اپنے ہاتھ بچے پر رکھے اور خدا کے حضور ایک مختصر دعا کی۔
اور جیسا کہ یہ بائبل اب میرے سامنے کھلی ہوئی ہے، خدا جانتا ہے سچ کیا ہے، وہ بچہ یکا یک چیخا اور اپنی ٹانگیں زور زور سے ہلانے لگا۔ اس واقعہ نے پورے میکسیکو کو ہلا دیا۔

23 اگلے دن یا رات جب میں وہاں پہنچا... اسٹیج اتنا چوڑا تھا جتنا یہ پوری عمارت، اور پرانے کوٹوں اور ٹوپیوں سے بھرا ہوا تھا تاکہ میں اُن پر دعا کرسکوں۔

اُسی رات جب میں مذبح پر آیا، چوتھا یا پانچواں شخص ایک بوڑھا جھریوں والا شخص تھا۔ جب وہ آیا تو نابینا تھا اور کچھ کہہ رہا تھا۔ مترجم پوچھ رہا تھا، "کیا یہ وہ شخص ہے جس کے لیے دعا کی جائے گی؟" وہ شخص بار بار کہہ رہا تھا، "ہاں،" اور اپنی پھٹی جیب سے روزری نکال کر اُس پر کچھ پڑھنے لگا۔ میں نے اُس سے کہا، "بھائی، اُسے رکھ دو۔ اب اُس کی ضرورت نہیں ہے۔" اُس نے روزری واپس رکھ دی۔ اور میں نے اُسے دیکھنا شروع کیا، اور سوچنے لگا...

24 اب یہ بات پادری حضرات کے لیے ہے: آپ کی جماعت جانتی ہے کہ آپ اُن سے محبت کرتے ہیں یا نہیں۔ محبت دکھائی نہیں جا سکتی، اُسے سچا ہونا چاہیے۔ یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسے کسی کانپتے انسان کو آپ آگ کی تصویر دکھائیں؛ اُسے اس سے حرارت نہیں ملے گی۔ آگ میں حرارت ہونی چاہیے۔ محبت میں عمل ہونا چاہیے۔

25 وہ بوڑھا شخص جب کھڑا ہوا، تو مجھے اُس پر ترس آنے لگا۔ میں نے اُس کے پرانے کوٹ کو اپنے کندھے کے ساتھ ملا کر دیکھا کہ آیا میرا کوٹ اُسے پورا آ سکتا ہے؟

اُس کے پاؤں پر کوئی جوتے نہیں تھے، صرف بڑے بڑے چھالے اور مٹی لگی ہوئی تھی، اور اُس کی پتلون پھٹی ہوئی تھی۔ میرے جوتے اُس کے لیے بالکل چھوٹے تھے۔ میں نے سوچا، "یہ بیچارہ بوڑھا شخص شاید کبھی زندگی میں اچھا کھانا بھی نہ کھا سکا ہو۔"

میکسیکو کی معاشی حالت نہایت خراب ہے۔ایک مستری دن بھر کام کر کے بمشکل آٹھ پیسو کما تا ہے، اور چار دن کی محنت سے جوتے خرید تا ہے۔ یہ پانچو فرینک تھا، اور پیڈرو، جو صرف دو پیسو کما تا ہے، اور چھ سے آٹھ بچوں کا باپ ہے اور اس سے اُنہیں پالتا ہے؟ یہ سب کچھ بہت ہی تکلیف دہ ہے۔اور اُس پر مزید یہ کہ فطرت نے یا شیطان نے اُس کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں۔ یہ کتنی بے رحمی ہے۔ پھر میں ایک ایسی کیفیت میں داخل ہو گیا جسے الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا— یہ ہمدردی سے بھری محبت تھی۔ وہ بوڑھا میرے کندھے پر سر رکھتا ہے، اور میں اُس کا پھٹا کوٹ گلے لگا لیتا ہوں، اور کہتا ہوں، ''اے رحم کرنے والے خدا! اِس بوڑھے نابینا باپ کی مدد فرما۔ اگر میرے والد زندہ ہوتے، تو وہ بھی اِسی عمر کے ہوتے۔ کیا تُو اِس کی مدد کرے گا؟'' اور میں نے اُسے کہتے سنا، ''Gloria a Dios!'' (خدا کی تمجید ہو!) اور وہ شخص بالکل میری طرح دیکھنے لگا۔ ہر طرف لوگ چیخنے لگے۔ یہ کیا تھا؟ یہ اُس کی نابینائی اور تکلیف کی حالت میں اُس کے ساتھ رفاقت میں اترنا ہے۔آپ کو یہ کرنا پڑے گا۔

26 اگر میں نے کبھی کسی کے لیے کامیابی سے دعا کی ہے، تو وہ اُس وقت ہوتا ہے جب میں اُس کے ساتھ رفاقت میں جا سکوں، اُس کی کمزوری کو محسوس کر سکوں، اُس کی حالت کو سمجھ سکوں۔تب دل کی گہرائیوں سے ایک دعا نکلتی ہے—ایسی دعا جو عقل سے نہیں بلکہ ایمان سے ہوتی ہے۔

جس حالت سے وہ شخص گزر رہا ہے آپ کو بھی اُسی حالت میں اُترنا پڑے گا، اُس کے ساتھ ہمدردی کرنی پڑے گی، اُس کے ساتھ کھڑے ہونا پڑے گا، تب جا کر آپ اُسکی مدد کر سکیں گے۔تب آپ ایک ایسی گہرائی میں داخل ہوتے ہیں جہاں خدا کی محبت کام کرتی ہے۔ یہ انسانی محبت سے بھی آگے ہے۔اب میں کچھ کہنے والا ہوں، شاید آپ مجھے انتہا پسند سمجھیں؛ لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔ میری ساری خدمت اسی ایک اصول پر مبنی رہی ہے: اگر میں محبت یا ہمدردی محسوس کر سکوں تو...

27 میں کئی سالوں تک انڈیانا میں جنگلی جانوروں کا محافظ رہا، جبکہ میں ایک بپٹسٹ پادری تھا۔

ایک دن میں اپنی جیپ چھوڑ کر ایک میدان عبور کر رہا تھا، اپنے ایک بیمار دوست کے لیے دعا کرنے جا رہا تھا۔ میرے پاس ایک چھوٹا پستول تھا جو مجھے ساتھ رکھنا ہوتا تھا۔ میں نے اُسے جیپ کی سیٹ پر رکھ دیا اور پیدل نکل پڑا۔ میدان میں چھوٹی چھوٹی جھاڑیاں تھیں، جنہیں ہم "سکرَب اوک" کہتے ہیں۔ میں باڑ سے تقریباً دو سو گز یا اس سے بھی زیادہ فاصلے پر تھا، کہ اچانک ایک بڑا بیل اٹھ کھڑا ہوا۔ اور میں نے فوراً اسے پہچان لیا، یہ وہی قاتل بیل تھا جو برک کے فارم کا تھا، جو والناٹ رج قبرستان کے قریب واقع ہے۔ چند ماہ پہلے، اسی بیل نے ایک سیاہ فام آدمی کو مار دیا تھا، اسے سینگ مار کر ہلاک کر دیا۔ اُسے وہاں بیچ دیا گیا تھا کیونکہ وہ ایک مشہور گورنزی نسل کا افزائشی بیل تھا۔ اور وہ بیل اُس چراگاہ میں موجود تھا، لیکن میں بھول گیا تھا کہ وہ وہیں ہے۔ جب وہ اٹھا، تو مجھ سے صرف تیس گز کے فاصلے پر تھا۔ اور ہر کوئی جانتا ہے کہ ایسے درندہ صفت جانور کیسے ہوتے ہیں، اور یہ تو پہلے ہی ایک قاتل تھا۔ جب وہ اٹھا (تو میں ظاہر ہے کہ گھبرا گیا)، میں نے بندوق کی طرف ہاتھ بڑھایا، لیکن وہ میرے پاس نہیں تھی۔ اور میں خوش ہوں کہ وہ میرے پاس نہیں تھی۔ اگر ہوتی، تو میں بیل کو مار دیتا، پھر جا کر اس کی قیمت ادا کرتا۔ میں نے بندوق کی طرف ہاتھ بڑھایا، لیکن وہ وہاں نہیں تھی۔ پھر میں نے باڑ کی طرف دیکھا—وہ بہت دور تھی۔ آس پاس کوئی درخت نہ تھا، صرف کچھ چھوٹے چھوٹے جھاڑی نما بلوط کے درخت تھے، جو بمشکل چار یا پانچ فٹ اونچے تھے۔۔۔ اور وہ بیل کچھ گایوں کے ساتھ انہی درختوں کے بیچ لیٹا ہوا تھا۔ یہ کیا تھا؟ اگر میں پیٹھ موڑتا، تو وہ مجھے پکڑ لیتا۔ میں کہیں بھی جاتا، وہ مجھے پکڑ لیتا۔ یہ یقینی موت تھی۔

28 پھر میں نے اپنے خداوند کو یاد کیا۔ میں نے سوچا، "میں اپنی زندگی کو بزدل بن کر ختم نہیں کروں گا۔ میں دوسروں کو مشکل میں ثابت قدم رہنے کا درس دیتا رہا ہوں۔" میں نے کہا، "میں یسوع مسیح پر بھروسہ کرتے ہوئے موت کی طرف بہادری سے بڑھوں گا۔" میں بس یہی سوچ رہا تھا۔

اب، براہ کرم، اسے بچوں والی بات نہ سمجھیں— کچھ وقوع پذیر ہوگیا۔ اوہ، کاش ویسا ابھی ہو جائے! ہمیشہ ایسے لمحات میں کچھ نہ کچھ ہو جاتا ہے۔ اُس بیل سے نفرت کرنے کی بجائے، میں نے اُس سے ہمدردی محسوس کی، میں نے اُس سے محبت کی۔ میں اُس جانور سے بالکل بھی نہیں ڈرا، جس طرح میں آپ بھائیو کے درمیان کھڑا ہوں میری حالت اُس وقت بھی ایسی ہی تھی۔ تمام خوف ختم ہو گیا۔

میں نے سوچا؛ ''بیچارے بیل، میں تمہارے علاقے میں ہوں۔ تُو ایک جانور ہے، تُو نہیں جانتا کہ کیا ہو رہا ہے۔ تُو بس اپنے حق کا دفاع کر رہا ہے۔'' اور میں نے بیل سے ان الفاظ میں کہا: ''اے خدا کی مخلوق، میں خدا کا خادم ہوں، اور اپنے بیمار بھائی کے لیے دعا کرنے جا رہا ہوں۔ مجھے معاف کر دینا کہ میں نے تجھے پریشان کیا۔ لیکن یسوع کے نام میں، جا کر لیٹ جا۔'' اُس نے اپنی سینگوں سے مٹی اُکھاڑی، گھٹنوں کے بل گرا، پھر دوبارہ مٹی اُکھاڑی۔ میں وہاں پرسکون کھڑا رہا، جتنا کہ میں ابھی آپ کے درمیان کھڑا ہوں۔ وہ دوڑتا ہوا میرے قریب آیا، جیسے مجھے کچل ڈالے گا۔ لیکن میں وہاں کھڑا رہا کیونکہ میں بالکل بے خوف تھا۔

جب وہ مجھ سے پانچ فٹ کے فاصلے پر پہنچا، اُس نے اپنے قدم روکے، اِدھر اُدھر دیکھا، اور مڑ کر ایک طرف جا کر لیٹ گیا۔ میں اُس سے پانچ فٹ کے فاصلہ پر سے گزرا اور وہ اپنی جگہ سے بالکل نہیں ہلا۔

29 یسوع مسیح، خدا کا بیٹا... جب محبت اپنی جگہ پر ہو، تو وہ زمین یا جہنم میں موجود کسی بھی دشمن کو شکست دے سکتی ہے۔ اب، آپ کہیں گے، ''بھائی برنہم، مجھے آپ پر بہت اعتماد تھا، لیکن اب...''

تو بھائیو، سنو، ہم سب کو ایک دن عدالت میں جواب دینا ہے۔ اور وہ خدا، جس نے دانی ایل کے لیے شیروں کے منہ بند کر دیے تھے، یقیناً، آج بھی زندہ ہے۔

30 میری بیوی شاید (مجھے معلوم نہیں وہ کہاں ہے)، ہمیشہ مجھ سے ناراض ہوتی ہے کہ میں بغیر قمیض کے گھاس کیوں کاٹتا ہوں۔ میرے پاس وہاں پادری ہاؤس کے ساتھ تقریباً آدھا ایکڑ کا لان

ہے۔ایک دن میں لان میں مشین سے گھاس کاٹ رہا تھا؛ چند چکر کاٹتا،اور کوئی دعا کے لیے آجاتا۔ مجھے فوراً جانا پڑتا،اوورآل (کام کرنے والا لباس) اُتار کر کپڑے بدلنے پڑتے،اور اندر جا کر ان کے لیے دعا کرنی پڑتی۔کبھی تو صرف دو چکر ہی لگ پاتے۔اور جب تک میں پچھلا حصہ کاٹنے جاتا،اگلا حصہ پھر سے اگ چکا ہوتا۔

ایک دوپہر بہت گرمی تھی،اور میں پچھلے حصے میں تھا، وہاں کوئی نہیں تھا،کوئی مجھے دیکھ نہیں سکتا تھا،تو میں نے اپنی قمیض اتار دی۔اب،آپ لوگوں کے یہاں اتنی گرمی نہیں ہوتی۔لیکن انڈیانا میں،اوہائیو دریا کے پاس، وہاں کی گرمی کچھ اور ہی ہوتی ہے۔میں پوری رفتار سے گھاس کاٹ رہا تھا،ڈر تھا کہ کوئی آنہ جائے اور مجھے پھر کچھ ہی چکر کاٹنے پڑیں۔مجھے یہ یاد نہ رہا کہ باڑ کے کونے میں شہد کی مکھیوں کا گھونسلا ہے۔اور میں نے گھاس کاٹنے والی مشین کو سیدھا اس گھونسلے میں دے مارا۔اور دوستو، خدا میرا گواہ ہے،ایک لمحے میں تمام مکھیوں (بھڑوں) نے مجھے مکمل طور پر گھیر لیا۔

اب،آپ جانتے ہیں کہ بھڑ (شہد کی مکھی) کیا ہوتی ہے—وہ مار ڈالتی ہے۔ایک بھڑ ہی آپ کو زمین پر گرا سکتی ہے،اور میں بغیر قمیض کے وہاں کھڑا تھا۔میں وہیں کھڑا رہا،اور کچھ عجیب ہوا۔میں نہیں جانتا یہ کیا تھا،بس کچھ ایسا جو ہو گیا؛ وہ تھا— محبت۔ان بھڑوں سے نفرت کرنے کے بجائے، میں نے سوچا، خدا کے یہ ننھے مخلوق،تم پر مجھے کوئی غصہ نہیں، یہ تمہارا گھر ہے اور میں نے تمہیں پریشان کیا۔یہ کسی بچے جیسا لگا۔لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ہم بڑے بننے کی کوشش کرتے ہیں، جب کہ ہمیں بچوں جیسا ہونا چاہیے۔ ہم چیزوں کو یوں لیتے ہیں جیسے ہم بہت ذہین ہیں۔لیکن اگر ہم اپنی عقل کو خدا کے فضل کے ساتھ ایک بار تولیں،تو سوچیں وہ کہاں جا کر رکے گی؟ خیر،ان بھڑوں (مکھیوں) نے مجھے گھیر لیا تھا۔اور میں ان چھوٹی مخلوق سے خوفزدہ نہیں تھا۔ میں نے کہا، 'چھوٹے مخلوق، اپنے گھونسلے میں واپس چلے جاؤ، میں تمہیں نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔'اور خدا میرا گواہ ہے،ان بھڑوں نے میرے گرد تین چار چکر لگائے اور

پھر سیدھا اپنے گھونسلے میں واپس چلی گئیں۔ یہ سچ ہے، جیسا کہ میں یہاں کھڑا ہوں۔

31 گزشتہ گرمیوں میں، مسٹر مرسیئر، مسٹر گوڈ جو یہاں موجود ہیں، اور ہماری مہم کی ٹیم کے چند افراد میرے گھر کی سیڑھیوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اس صبح کے اخبار میں ایک واقعہ شائع ہوا تھا: ایک خوبصورت، نوجوان سیاہ فام لڑکی نے ناجائز بچے کو جنم دیا۔ اس نے بچے کو کمبل میں لپیٹا، تار سے باندھا، اور ایک ٹیکسی کرائے پر لی۔ وہ اوہائیو پُل پر گئی، ایسے ظاہر کیا جیسے کوئی گٹھڑی نیچے پھینکنے جا رہی ہو، اور اس بچے کو دریا میں پھینک دیا۔ ٹیکسی ڈرائیور نے حکام کو اطلاع دی؛ جب تلاش کی گئی تو پتا چلا کہ وہ ایک بچہ تھا۔

32 مسٹر مرسیئر اور مسٹر گُوڈ یہاں موجود ہیں، میں انہیں اپنے شاگرد منا دکہتا ہوں۔ اگر آپ جانیں کہ وہ کون تھے—ایک کیتھولک ہے اور دوسرا (میرا خیال ہے) بھاپ کی لائنیں جوڑنے والا کاریگر (اسٹیم فٹر) ہے۔ انہوں نے خود کو ایک چھوٹی سی ایف بی آئی ٹیم بنایا تا کہ یہ معلوم کر سکیں کہ کیا یہ رویا واقعی سچ ہیں، اور وہ کسی اور کے روپ میں شہر میں آئے۔ اور خداوند نے وہ سب کچھ اُن پر وہیں ظاہر کر دیا۔ تب وہ میرے دوست بن گئے۔

وہ برآمدے میں بیٹھے تھے اور میں انہیں تعلیم دے رہا تھا۔ میں نے کہا، 'وہ عورت ماں نہیں ہے۔ ایک ماں ایسی حرکت نہیں کرتی۔ نہیں جناب۔' میں نے کہا، 'وہ ایک مادہ ہے جس نے ایک بچہ جنا، لیکن وہ ماں نہیں ہے۔ ماں ہونا ایک بہت بڑا اور باوقار نام ہے۔

33 اور جب ہم بات کر رہے تھے اور سڑک پر آ رہے تھے۔۔۔ (مجھے نہیں معلوم کہ آپ کے یہاں یہ جانور پائے جاتے ہیں یا نہیں)، ایک 'اپاسَم' (تھیلی دار، دودھ پلانے والا جانور) آ رہا تھا۔ میں دریا کے کنارے ایک چھوٹے سے جنگل سے تقریباً دو سو گز دور رہتا ہوں۔ میرے اور جنگل کے درمیان تین گھر ہیں، جن کے درمیان کوئی باڑ نہیں۔ لیکن میرے گھر کے اردگرد باڑ لگی ہوئی ہے۔

34 اور یہ بوڑھا اپاسم دن کے وقت، غالباً صبح دس بجے، آ گیا اور میرے گیٹ کی طرف مڑا۔ میں نے کہا، 'یہ اپاسم پاگل ہو گیا ہے۔' کیونکہ ہر کوئی جانتا ہے کہ اپاسم رات کو باہر نکلتا ہے۔ جب سورج غروب ہوتا ہے تو وہ باہر آتا ہے، اور دن کے وقت وہ تقریباً اندھا ہوتا ہے۔ اور یہ اپاسم، شدید گرمیوں میں، دن کے بیچ، بالکل میرے گیٹ میں مڑ کر اندر آ رہا تھا۔

35 مسٹر وُڈ، جو پہلے یہوواہ وِٹنس تھے، اور جن کے بیٹے کو بچوں کا فالج تھا اور وہ شفا پا گیا تھا، اس کے پاؤں مڑ کر پیچھے کی طرف ہو گئے تھے—اب تو اُسے یاد بھی نہیں کہ کون سا پاؤں تھا، جب تک کہ اُس کی ماں نہ بتائے۔ مسٹر وُڈ نے اپنا ٹھیکہ داری کا کام چھوڑ دیا تھا اور صرف میرے ساتھ رہنے کے لیے میرے برابر والے گھر میں آ بسے تھے۔ وہ میرے ساتھ لان کی گھاس کاٹنے میں مدد کر رہے تھے۔ اور جہاں میں نے گھاس کو جمع کرنے کے لیے ایک آلہ رکھا تھا، وہ وہیں پڑا تھا، کیونکہ گھاس کافی اُونچی ہو چکی تھی۔

36 اور میں، لیو اور جین صحن میں دوڑ کر نکلے، اور میں نے ایک ریک (گھاس جمع کرنے والا آلہ) اٹھایا اور اُس اوپوسم پر پھینک دیا تاکہ اُسے روک سکوں۔ لیکن جیسے ہی میں نے ریک پھینکا، اُس نے ریک کو چبانا شروع کر دیا۔ یہ بہت عجیب بات تھی، کیونکہ عام طور پر اوپوسم کو جب کوئی چھوتا ہے تو وہ (جسے "پلیئنگ اوپوسم" کہتے ہیں) مردہ بن جاتا ہے، یعنی بس لیٹ جاتا ہے اور مرنے کا ڈرامہ کرتا ہے۔ اور جب وہ اسی حالت میں تھا، تو مسز ووڈ اور مسٹر ووڈ آ گئے؛ اور مسز ووڈ ایک ویٹرنری ڈاکٹر ہیں۔ جب وہ اوپوسم اُسی حالت میں پڑی ہوئی تھی، تو میں نے کہا، "اوہ، اب سمجھ آیا کیا مسئلہ ہے۔ کتے یا شاید کسی گاڑی نے اُسے چند دن پہلے زخمی کر دیا تھا، اور اُس کے بائیں کندھے کو اس بری طرح کچل دیا تھا کہ وہ سوج کر اتنا بڑا ہو گیا تھا، ہڈی ٹوٹ چکی تھی، اور کندھا پیچھے کی طرف لٹک رہا تھا۔ اور (یہ بات کہنا تھوڑا سخت ہے، لیکن) مکھیوں نے اُس پر انڈے دے دیے تھے اور کیڑے اُس میں لگ گئے

تھے۔’’میں نے کہا،‘‘ذرا دیکھوتو، یہ بیچاری بوڑھی جانور مر رہی ہے۔’’میں نے کہا،‘‘اسی لیے تو یہ اتنی لڑ رہی تھی۔’’

37 اور تبھی دودھ والا آ گیا، وہ بھی اُسے دیکھنے لگا، ہم سب اُس کے اردگرد کھڑے تھے۔ اوپوسم اور کینگرو ہی دو ایسے جانور ہیں جن کے پیٹ میں تھیلی ہوتی ہے جہاں وہ اپنے بچوں کو رکھتے ہیں۔ تو اُس بوڑھی اوپوسم نے اپنی تھیلی کو باندھنے والی ڈور کو ڈھیلا چھوڑ دیا تھا، اور نو چھوٹے چھوٹے اوپوسم بچے، بالکل ننگے، تقریباً اتنے سے، زمین پر رینگ رہے تھے۔ میں نے کہا،‘‘ دیکھو ذرا۔ آؤ لیو، جین، دیکھو یہ ہے اصلی ماں کی محبت۔ اس بوڑھی اوپوسم میں اُس عورت سے کہیں زیادہ ممتا ہے جس نے اپنے بچے کو پانی میں ڈبو دیا۔ اِسے زندگی کے بس تیس منٹ اور ملنے والے ہیں، لیکن یہ اپنے اُن تیس منٹ کو بھی اپنے بچوں کے لیے لڑنے میں لگا رہی ہے۔ یہ ماں کی محبت ہے جو اِسے ایسا کرنے پر مجبور کر رہی ہے۔

38 اور جب ہم اُسے دیکھ رہے تھے تو مسز ووڈ نے کہا،‘‘ برادر برنہم، آپ اس کے ساتھ کیا کریں گے؟’’ کہنے لگیں،‘‘ کیوں نہ آپ ... آپ ابھی اسے مار دیں۔’’اور کہا،‘‘ان چھوٹے بچوں کو بھی جلدی سے مار دیں، کیونکہ اُن کے منہ گول ہوتے ہیں اور وہ بوتل سے دودھ نہیں پی سکتے۔ اس لیے آپ کو انہیں مارنا پڑے گا۔’’

میں نے کہا،‘‘میں یہ نہیں کر سکتا۔’’

مسز ووڈ نے کہا،‘‘میں؟ ... جاؤ، اپنی بندوق لے آؤ اور اسے مار دو۔’’ کہنے لگیں،‘‘ مجھے لگا تم شکاری ہو۔’’میں نے کہا،‘‘میں شکاری ہوں، لیکن قاتل نہیں ہوں۔’’

میں نے کہا،‘‘میں ... میں یہ نہیں کر سکتا۔ یہ ایک ماں ہے، اور اپنے بچوں کے لیے لڑ رہی ہے۔ میرے اندر اتنا دل نہیں کہ میں ایسا کر سکوں۔’’

انہوں نے کہا،"تو پھر ہینکس (یعنی اُن کے شوہر) کو کرنے دو۔"

میں نے کہا،"نہیں، میں ایسا بھی نہیں کر سکتا۔"

انہوں نے کہا،" کیا واقعی تم اُسے وہاں اسی حال میں چھوڑ دو گے کہ وہ تکلیف میں پڑی رہے؟" دیکھیں، اُس خاتون کی بات اپنے لحاظ سے درست تھی۔ بطور ویٹرنری، وہ جانتی تھیں کہ رحم دلی کا تقاضا یہی ہے کہ اُنہیں مار دیا جائے تا کہ مزید تکلیف نہ ہو۔ میں نے کہا،" مسز ووڈ آپ درست فرما رہی ہیں، لیکن میں یہ نہیں کر سکتا۔" انہوں نے کہا،" تو تم اُسے یوں ہی تڑپتے ہوئے چھوڑ دو گے؟"

میں نے کہا،" جی ہاں"۔

39 اور میں نے ریک ہٹایا، تو وہ آہستہ آہستہ میرے دروازے تک پہنچی اور گر گئی۔ ہم وہاں گئے اور اُس پر پانی ڈالا۔ کبھی کبھار یوں لگتا جیسے وہ ہلکا سا مسکرا رہی ہو؛ جیسے اوپوسم کی وہ مخصوص سی ہنسی ہوتی ہے۔

40 اُس رات، کئی عبادات کے بعد، مسٹر ووڈ نے کہا،" برادر برینہم، آج آپ نے کافی خدمت کی ہے، آیئے تھوڑی دیر باہر چلتے ہیں۔" جب ہم رات گیارہ بجے واپس آئے، تو وہی بوڑھی اوپوسم وہیں پڑی ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا،" اگر وہ اب تک نہیں ہلی، تو پھر سورج ڈھلنے پر بھی نہیں ہلے گی۔"

وہ چھوٹے چھوٹے بچے اُس تقریباً مر چکی ماں کا دودھ پی رہے تھے... ساری رات میں سو نہ سکا۔

41 اگلی صبح تقریباً چھ بجے میں باہر گیا، بوڑھی اوپوسم وہیں پڑی تھی، اُس پر اوس پڑی ہوئی تھی، اور مکھیوں نے اُس کی ٹانگ کو گھیر رکھا تھا۔ میں نے سوچا،" یہ بیچاری بوڑھی جانور، اور میں اُسے مار بھی نہیں سکتا،" اور وہ بچے اب بھی اُس سے دودھ پی رہے تھے۔ میں نے سوچا،" کیا وہ مر چکی ہے؟" میں نے اُسے چند بار پاؤں سے ٹھوکر ماری؛ اُس نے ہلکی سی حرکت کی؛ یعنی وہ ابھی زندہ تھی۔ میں نے کہا،" اوہ خُداوند..." اور اُسی لمحے میں نے اپنی بیٹی ربیکا کی آواز سنی۔ یہی ربیکا جواب ایک چھوٹی

روحانی بچی بننے والی ہے۔اُس نے حال ہی میں سکول میں اپنی پہلی رویا دیکھی تھی۔[ٹیپ پر خالی جگہ۔۔ایڈیٹر]

42 ذرا خاموشی اختیار کریں۔میں کچھ کرنے جارہا ہوں ... یایوں کہہ لیں، کچھ آزمانا چاہتا ہوں، اگر خدا نے چاہا۔میں اُس سے درخواست کرنے جارہا ہوں ... اور آپ سب لوگوں سے بھی آج رات کچھ کہنے جارہا ہوں... میں نے بلی سے کہا تھا کہ آج رات کوئی نئے دعا کے کارڈز تقسیم نہ کرے۔ ہمارے پاس پہلے سے دعا کے کارڈز موجود ہیں، اس لیے مزید بانٹنے کی ضرورت نہیں۔لیکن میں اُن لوگوں سے جن کے پاس دعا کے کارڈز ہیں، گزارش کرتا ہوں کہ ابھی خاموشی سے بیٹھے رہیں۔

43 اب، میں اپنے آسمانی باپ سے درخواست کرنے جارہا ہوں کہ اگر ہمیں اُس کی نظر میں فضل ملا ہے، تو وہ اس جماعت پر ابھی جنبش کرے، اور لوگوں کو بغیر یہاں بلائے شفا دے دے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ایسا کرسکتا ہے۔میں اُس سے اُس کے کلام کے وسیلہ سے، اور ان لوگوں کے مسیح کے پاس آنے کے وسیلہ سے، درخواست کررہا ہوں۔میں نے اپنی پوری کوشش کی ہے، جو میں کرسکتا تھا۔عبادت کے فوراً بعد میں آپ سے کہوں گا کہ مذبح کے پاس آکر چند لمحے دعا کریں۔ہم ہر رات دیر تک چلتے رہے ہیں، تو میں آپ سب سے درخواست کرتا ہوں کہ تعظیم کے ساتھ دعا کریں، اور اِس طرف توجہ دیں۔

اور اگر مسیح، جس کے بارے میں میں بات کررہا ہوں، یعنی خدا کا کفارہ، اگر وہ یہاں اِس مذبح پر کھڑا ہوتا... تو بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ ایک ایسا سردار کاہن ہے جو ہماری کمزوریوں کے احساس سے چھولیا جاتا ہے۔کتنوں کو معلوم ہے کہ بائبل یہ کہتی ہے؟ بالکل ٹھیک۔

جب ایک عورت نے اُسے زمین پر چھوا تھا، تو اُس نے مڑکر کہا، ''کس نے مجھے چھوا؟'' اور پھر وہ مجمع پر نظر دوڑاتا رہا یہاں تک کہ اُس عورت کو دیکھ لیا، اُس کا حال بتایا، اور کہا کہ اُس کے ایمان نے اُسے بچا لیا ہے۔کیا یہ درست ہے؟ بائبل کہتی ہے کہ وہ کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔یہی تو مسیحا کی نشانی تھی

جب وہ زمین پر آیا، کیونکہ اُس نے یہودیوں، سامریوں اور غیر قوموں کے ساتھ بھی یہی کیا تھا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ یہی اُس کی مسیح ہونے کی مہر تھی۔

44 اب، اگر آپ بس تھوڑی دیر کے لیے میری طرف توجہ دیں۔ ہر ایک ایمان رکھے؛ ہر ایک دیکھے؛ ہر کوئی مسیح کی طرف دیکھے، اور کہے،''خداوند یسوع، مجھے ضرورت ہے۔''

ہم ایک ایسے دور میں ہیں جہاں مجھے لوگوں پر افسوس ہوتا ہے۔ کوئی کہتا ہے،''یہی راستہ ہے۔'' دوسرا کہتا ہے،''نہیں، وہی درست ہے۔'' کوئی کہتا ہے،''ہم سچائی رکھتے ہیں۔'' بیچارے لوگ نہیں جانتے کہ کہاں جائیں۔ امریکی اور کینیڈین لوگ دنیا میں سب سے زیادہ الجھن میں ہیں۔ (یہ بالکل درست ہے۔) اگر کہیں مشنریوں کی ضرورت ہے تو وہ افریقہ میں نہیں، بلکہ شمالی امریکہ کے براعظم میں ہے۔

مجھے یقین ہے اگر برادر تھوم یہاں موجود ہوتے، تو وہ بھی شاید یہی بات کہتے۔ درست ہے۔ برادر تھوم، آپ کا کیا خیال ہے؟ یہی بات درست ہے۔ اگر مشنریوں کی ضرورت ہے، تو وہ یہاں ہے۔

45 اب، میں یہ بات کسی کو نیچا دکھانے کے لیے نہیں کہہ رہا۔ میں یہ تعظیم اور احترام کے ساتھ کہہ رہا ہوں۔ ایک تعلیم یافتہ بت پرست کے ساتھ بات کرنا ایک ان پڑھ بت پرست کیساتھ بات کرنا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ اور "دہریہ" کا مطلب کیا ہے؟''بے ایمان۔'' بالکل درست۔ جو شخص خود کو بہت سمجھدار اور خود کفیل سمجھتا ہے، اُس کے ساتھ بات چیت مشکل ہو جاتی ہے۔ لیکن وہ شخص جو مانتا ہے کہ اُسے کچھ نہیں آتا، اگر آپ اُسے مسیح کے بارے میں بتائیں، تو تھوڑی ہی دیر میں وہ اُسے قبول کر لے گا۔ یہ بات بالکل درست ہے۔ وہ کچھ سوچنے یا تجزیہ کرنے کی کوشش نہیں کرتا؛ وہ بس ایمان لاتا ہے، اور بات ختم ہو جاتی ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ ایک ساتھ آتے ہیں۔

46 اب، اِس طرف دیکھیں۔ میں مزید وقت نہیں لوں گا۔ میں محسوس کر سکتا ہوں کہ رُوحُ القُدس یہاں موجود ہے۔ خُدا ہمیشہ موجود ہوتا ہے، لیکن مجھے اُس کی حضوری یہاں خاص طور پر اس جماعت

میں محسوس ہو رہی ہے۔ اب، اِس جماعت میں، خاص طور پر اِس طرف جہاں میں صاف دیکھ سکتا ہوں کیونکہ میں نے سخت انداز میں منادی کی ہے... اگر رُوحُ القُدس یہاں آ جائے اور وہی معجزے اِسی پلیٹ فارم سے اُس مجمع میں ظاہر کرے جو اُس نے زمین پر ظاہر کیے تھے، تو کتنے لوگ کہیں گے، "یہ میرے ایمان کو بڑھائے گا اور مجھے خوشی دے گا"؟ اب، ہم ایسا نہیں کریں گے کہ مخصوص لوگوں کو بلائیں... ہم چاہتے ہیں کہ جو بھی اِس مجمع میں ہے، جہاں کہیں بھی ہیں، وہ شامل ہوں۔ اب بس تعظیم سے بیٹھیں اور چند لمحے خاموش رہیں۔ میں بس اِس طرف دیکھ کر دعا کرنا چاہتا ہوں۔ اب، دُنیا میں میرے پاس کوئی طریقہ نہیں ہے... اگر کوئی شخص یہاں آ جائے... اگر یہ آدمی کھڑا ہو جائے اور کہے، "برادر برنہم، میرے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟"

اگر میری اپنی ماں یہاں پڑی ہو اور کہے، "بلی، بیٹا، مجھے کیا ہو رہا ہے؟ میں نے تمہیں بچپن میں دودھ پلایا، تمہاری پرورش کی، تمہیں کھلایا۔ میں نے تمہارے لیے کیا کچھ نہیں کیا۔ بیٹا، میرے ساتھ کیا ہونے والا ہے؟" تو بھی، میں نہ جان سکوں گا۔ خُدا کو خود مجھے بتانا ہوگا، چاہے وہ میری ماں ہی کیوں نہ ہو۔ میرے پاس کوئی اختیار نہیں کہ خود سے کچھ جان سکوں۔ یہ سب خُدا کے فضل سے ہوتا ہے—خُدا کا وہی فضل جو یہ سب کچھ کرتا ہے۔

47 لیکن آپ میں سے بہت سے لوگ بیمار ہیں۔ اور میں جانتا ہوں کہ خُدا آپ کو شفا دینا چاہتا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ وہ پہلے ہی آپ کو شفا دے چکا ہے؛ وہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ آپ ایمان سے اُس پر یقین کریں۔ تو آئیں، اب ہم کوشش کریں کہ اِس مجمع میں اِدھر اُدھر نظر دوڑائیں۔

چلیں، اِس طرف دیکھتے ہیں۔ اور آپ لوگ، اِس طرف جو بیٹھے ہیں، دعا کریں اور بس کہیں، "خُداوند، مجھ پر رحم فرما"، اور دل سے دعا کریں۔ اور میں بس نظر رکھوں گا۔ آپ یہ کیسے کرتے ہیں؟ آپ کیا دیکھتے

ہیں، برادر برنہم؟ کچھ ایسا ہوتا ہے جو بیان سے باہر ہے۔کوئی فائدہ نہیں کہ میں اُسے سمجھانے کی کوشش کروں؛لیکن وہ رُوح، جسے آپ تصویر میں دیکھ چکے ہیں؛ وہ سائنسی طور پر ثابت شدہ ہے۔اگر یہ میری زندگی کا آخری پیغام بھی ہو،تو یاد رکھنا، میری یہ بات سچ ہے۔کیوں؟ کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ یہ سچ ہے؛ میری خدمت اِس سچائی کی گواہی دیتی ہے،رُوحُ القُدس اِس میں ظاہر ہے؛اور سائنسی دنیا بھی تسلیم کرتی ہے کہ یہ سچ ہے۔تو یہ تین گواہ ہیں۔خُدا ہمیں آج رات یہاں بھی تین گواہ عطا کرے— کم از کم تین لوگ۔اگر خُدا ایسا کر دے،تو میں اِس سے بہت خوش ہوں گا: تین لوگ۔

48 اب دعا کریں اور پوری تعظیم سے بیٹھے رہیں۔آپ عمارت میں کہیں بھی بیٹھے ہوں،کوئی فرق نہیں پڑتا— پچھلی صف میں ہوں یا سامنے۔دیکھیں، یہاں کئی ارواح موجود ہیں؛ آپ میں سے ہر ایک ایک روح ہے؛ ہر شخص ایک روح ہے۔اگر آپ کے اندر روح نہ ہوتی،تو آپ یہاں نہ ہوتے۔

اب، ذرا اِدھر دیکھیں۔میں چاہتا ہوں کہ جماعت اس وقت میری طرف توجہ دے؛ بس اب دیکھتے رہیں۔یہیں کھڑے ہوکر، اِس جگہ اور جہاں وہ سیڑھی نیچے جاتی ہے، اُس کے بیچ میں،کیا آپ اُس روشنی کا دائرہ دیکھ رہے ہیں؟ وہ چھوٹی سی گھومتی ہوئی روشنی؟ یہی وہ روشنی ہے جو اُس تصویر میں بھی نظر آتی ہے۔ابھی ابھی یہ ظاہر ہوئی ہے۔اگر میں کہوں کہ اُس کی حضوری میں، اپنی بائبل کے ساتھ، اور آسمان و زمین کے خالق کے سامنے، میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ وہی روشنی ہے — آگ کا ستون— جس نے بنی اسرائیل کی راہنمائی کی۔میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہی آگ کا ستون مجسم ہوکر خُدا کے بیٹے، یسوع مسیح کی صورت میں ہمارے درمیان رہا۔میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع مسیح نے زمین پر فرمایا، اپنے کلام کے مطابق، میں خُدا سے آیا ہوں اور خُدا کے پاس واپس جاؤں گا۔

اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ جب وہ واپس گیا،تو اُسی روشنی میں واپس گیا جس نے بنی اسرائیل کی راہنمائی کی تھی۔میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہی وہ روشنی تھی جو پولوس رسول نے راستے میں دیکھی، جو اتنی

روشن تھی کہ اُس نے اُسے گرا دیا، حالانکہ اُس کے ساتھ جو لوگ تھے وہ روشنی نہ دیکھ سکے۔

مجھے نہیں معلوم کہ یہاں کوئی اور اُسے دیکھ رہا ہے یا نہیں؛ میں نہیں کہہ سکتا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہی وہی روشنی تھی جو اُس رات پولوس کے ساتھ قید خانے میں آئی، اور پطرس کو جیل سے باہر لے گئی، اور وہ سمجھا کہ شاید وہ خواب دیکھ رہا ہے۔ میں سچے دل سے ایمان رکھتا ہوں کہ قادرِ مطلق خُدا آسمان وزمین کا خالق ہے، اور یسوع مسیح اُس کا بیٹا ہے، جو اِس وقت یہاں موجود ہے۔

49 اور وہ ایک چھوٹی سی عورت کی دعا کا جواب دے رہا ہے، جو اِسی جگہ بیٹھی ہے، اُس چھوٹی سنہری بالوں والی عورت کے پیچھے۔ یہ ایک چھوٹی سی سیاہ بالوں والی عورت ہے، جو اعصابی کمزوری کا شکار ہے۔ اگر آپ اِس طرف دیکھیں، توجہ دیں... وہ خاتون جو ایک آدمی کے سر کے پیچھے سے جھانک رہی ہے، جی ہاں، وہی۔ آپ اعصابی بیماری کا شکار ہیں، خاتون، سیاہ بالوں والی۔ یہ درست ہے۔ آپ کے ساتھ ایک مرد بیٹھا ہے، اور وہ کمر کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ کیا آپ کے پاس دعائیہ کارڈ ہے؟ نہیں؟ تو آپ کو دعا کے کارڈ کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ دونوں میاں بیوی ہیں۔ یہ درست ہے؟ اگر یہ سب کچھ درست ہے، تو اپنے ہاتھ اُٹھا کر تصدیق کریں۔ میں آپ کو نہیں جانتا، کبھی آپ کو دیکھا بھی نہیں؛ میرے پاس کوئی انسانی طریقہ نہیں کہ یہ سب جان سکوں... یہ سچ ہے، ایسا ہی ہے نہ؟ آپ دونوں شفا پا چکے ہیں۔ یسوع مسیح نے آپ کو تندرست کر دیا ہے۔ آمین۔

50 خُداوندا، ہمیں ایک اور نشانی دے۔ یہاں ایک شخص ہے جو اُن کے پیچھے بیٹھا ہے؛ وہ میری طرف دیکھ رہا ہے۔ اُسے پتّے کا مسئلہ ہے۔ آپ کا نام " کلیرنس " ہے، ٹھیک ہے نا؟ اور آپ یہاں سے نہیں آئے؛ آپ " گرانڈ پریری نامی جگہ سے آئے ہیں۔ یہ درست ہے، ایسا ہی ہے؟ تو آپ کا پتّے کا مسئلہ ختم ہو گیا، جناب۔ آپ اب گھر جا سکتے ہیں، اور تندرست رہیں۔ آمین۔

آپ کہیں گے، "برادر برنہم، آپ نے اُس آدمی کا نام لیا!" کیا یسوع مسیح، جب وہ جسم میں زمین پر

تھا،شمعون کواُس کا نام نہیں بتایا تھا،اوراُس کے باپ کا نام "یوناہ" نہیں بتایا تھا،اورفرمایا تھا کہ اب سے وہ "پطرس" کہلائے گا؟ کیا یہ درست نہیں؟ تو وہ آج بھی ویسا ہی ہے۔آمین۔

51 مجھے نہیں معلوم کہ آپ اس کے بارے میں کیا ایمان رکھتے ہیں۔میرے لیے، رُوحُ القُدس یہاں موجود ہے۔میں بس... محترم جناب، جو یہاں سامنے بیٹھے ہیں، آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ آپ جلد کی بیماری کا شکار ہیں، کیا ایسا ہی نہیں؟ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔کیا آپ خُدا سے شفا پر ایمان رکھتے ہیں؟ میں آپ کو ایک اور بات بتاتا ہوں۔جیسے ہی میں نے جلد کی بیماری کا ذکر کیا، وہ شخص جس نے بچے کو پکڑا ہوا ہے، اُسے بھی جلد کی بیماری ہے۔یہ درست ہے، ہے نا، جناب؟ اپنا ہاتھ ... اپنا ہاتھ، جناب، بچے کے اوپر رکھیں۔اے یسوع، خُدا کے بیٹے، ان دونوں کو شفا دے؛ میں یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔آمین۔میں آپ کے ایمان کو للکارتا ہوں۔

52 یہاں دیکھیے، روشنی ایک عورت کے اوپر ٹھہری ہوئی ہے۔وہ ہائی بلڈ پریشر کی مریضہ ہے؛ اُٹھ کر کھڑی ہو جائیں۔اُن کا نام "مسز فِش بروک" ہے۔آپ اِسی شہر سے ہیں۔آپ اُس سڑک پر رہتی ہیں جس کا نام 125th اسٹریٹ ہے۔آپ کے گھر کا نمبر ہے 13104۔اگر یہ سب کچھ درست ہے تو اپنا ہاتھ بلند کریں۔ٹھیک ہے، آپ گھر جائیں۔آپ شفا پا چکی ہیں، خاتون۔یسوع مسیح نے آپ کو تندرست کر دیا ہے۔میں خُداوند یسوع کے نام میں آپ کے ایمان کو للکارتا ہوں: بس دیکھیں، جئیں، اور ایمان لائیں۔تعظیم اختیار کریں۔

53 اب آپ کا کیا خیال ہے، اِس طرف کے علاقے میں جو لوگ بیٹھے ہیں؟ ادھر دیکھیں۔ایمان لائیں اور یقین کریں۔خُدا کسی کے ساتھ جانبداری نہیں کرتا۔اور آپ کا کیا حال ہے، جناب؟ یہ جو سفید بالوں والے بزرگ یہاں دعا میں مشغول ہیں، دل سے کہہ رہے ہیں، "اے خُداوند، مجھے یہ عنایت ہو!" کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا آپ کو اُس گینٹھیا سے شفا دے سکتا ہے، اور آپ

تندرست ہو جائیں گے؟ اگر ہاں، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ٹھیک ہے، اب کھڑے ہو جائیں۔اپنے ہاتھ اوپر نیچے ہلائیں۔ بالکل ٹھیک، آپ اب گھر جا سکتے ہیں۔آپ کے ایمان نے آپ کو شفا دی ہے۔آمین۔

54 ایک عورت پیچھے، نشست کے بالکل کونے پر بیٹھی ہوئی ہے، جو ابھی میری طرف دیکھ رہی ہے۔ اُنہیں بھی گینٹھیا کی شکایت ہے۔ اُن کی کمر میں بھی تکلیف ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں، خاتون، کہ خُدا آپ کو شفا دے گا؟ اگر آپ پورے دل سے ایمان رکھیں، تو آپ یہ شفا حاصل کر سکتی ہیں اور تندرست ہو کر اپنے گھر جا سکتی ہیں۔آپ کا کیا خیال ہے؟ فوراً ایمان کے ساتھ جواب دیں۔اب وہ خاتون اپنی شفا سے محروم ہو گئیں، کیونکہ روشنی پیچھے، اِس طرف آ گئی ہے۔ جی ہاں۔

55 سامنے صف میں بیٹھی ہوئی ایک خاتون ہیں— مس فَر — آپ کو دل کا مسئلہ ہے، ایسا ہی ہے نہ؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپ کو تندرست کرے گا؟ جو بزرگ آپ کے ساتھ بیٹھے ہیں، اُنہیں روحانی مشکلات درپیش ہیں۔ یہ بات درست ہے۔ہاں۔آپ بھی اِس شہر سے نہیں آئیں؛ آپ ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے آئی ہیں۔ایک ایسی جگہ سے جہاں پہاڑیاں، اُبھرا ہوا علاقہ اور پہاڑ موجود ہیں؛ وہ ریاست ہے ''پینسلوانیا''۔شہر کا نام ہے "وارن، پینسلوانیا"۔اگر یہ سب کچھ درست ہے، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔اب آپ دونوں شفا پا چکے ہیں۔ یسوع مسیح نے آپ کو تندرست کر دیا ہے۔ آمین۔

56 کیا آپ خُداوند پر ایمان رکھتے ہیں؟ یقیناً رکھتے ہیں۔ کیا آپ اُس کی حضوری جو یہاں موجود ہے پر ایمان رکھتے ہیں؟ اب میں چاہتا ہوں کہ ہر وہ مرد یا عورت جو پیچھے ہٹ چکے ہیں، یا جنہوں نے کچھ دیر پہلے مسیح کو قبول کیا ہے، وہ یہاں آئیں، اس سے پہلے کہ ہم بیماروں کے لیے دعا ختم کریں۔آیئے، ابھی آئیں جب یہ مسح یہاں موجود ہے۔آپ لوگ، جنہوں نے تھوڑی دیر پہلے ہاتھ

بلند کیے تھے، آگے آ یئے۔ابھی نیچے چلے آئیں،صرف ایک لمحے کے لیے— مسیح کی حضوری میں، تاکہ میں آپ پر برکت کی دعا کرسکوں۔فوراً آگے آجایئے،تاکہ ہم دعامکمل کرسکیں... ہاں، ہاں،فوراً آجایئے۔

"ایک چشمہ ہے،خون سے لبریز،
جو عمانوایل کی رگوں سے بہتا ہے۔
جب گناہگار اس سیلاب میں غوطہ لگاتے ہیں،
تو اپنی ساری گناہوں کی آلودگی کھودیتے ہیں۔"

یسوع مسیح کی حضوری میں، اب آگے آیئے۔کیا آپ ایسا کریں گے؟ اچھا۔اچھا، اب گیت میں کون رہنمائی کرر ہاہے؟ آپ، جناب؟[برادر برنہم گیت گانے والے سے بات کرتے ہیں—ایڈیٹر]

کیا آپ اب نہیں آئیں گے؟

"ایک چشمہ ہے،خون سے لبریز،
جو عمانوایل کی رگوں سے بہتا ہے،
اور گناہگار جب اس سیلاب میں ڈوبتے ہیں،
تو اپنی ساری گناہوں کی آلودگی کھودیتے ہیں،
اپنی ساری آلودگی"...

آیئے، گناہ میں پھنسے ہوئے دوست، پیچھے ہٹنے والے،سرد مہر،نیم گرم، بے پرواہ... بالکونیوں سے بھی آیئے۔ہم آپ کو یہ موقع دے رہے ہیں کہ اب آئیں اور اُس خُداوند یسوع کو قبول کریں، جو موت کے ڈنک کو زائل کردیتا ہے۔

57 یقیناً، میں جانتا ہوں کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔وہ مجھے یہ کام ہرگز نہ کرنے دیتا اگر وہ خود یہاں

موجود نہ ہوتا۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی گناہوں کی آلودگی دور ہو جائے؟ تو فوراً نیچے آجایئے، ہر ایک شخص۔ کینیڈین بھائیو! آپ کو کیا ہو گیا ہے؟ بات یہ ہے کہ قدامت پسند ہونا ایک اچھی بات ہے، لیکن اتنے زیادہ خشک مزاج نہ ہو جائیں کہ رُوح کو رنجیدہ کر دیں۔ اگر ایسا ہوا تو آپ کے درمیان کوئی بیداری نہ ہو گی۔ میری بات سنیں، میں خُداوند کے نام میں بول رہا ہوں۔ اپنی ضد، اپنی سختی کو توڑ ڈالیے! گھٹنے ٹیک دیجیے! آپ جانتے ہیں کہ آپ کو توبہ کی ضرورت ہے۔ میں یسوع مسیح کے نام میں کہہ رہا ہوں۔

58 جی ہاں جناب، اگر آپ بیداری چاہتے ہیں، تو اپنے دل کو خُدا کی طرف گرمائیں۔ درجن بھر یا اس سے بھی زیادہ لوگ ہیں جنہیں آج رات اس قربان گاہ کے گرد ہونا چاہیے۔ اور اگر میں خُدا کا خادم ہوں، اگر میں خُدا کا نبی ہوں، تو میں اُس کے نام میں بول رہا ہوں—اور آپ جانتے ہیں کہ میں کس سے مخاطب ہوں۔ اپنی جگہ یہاں قربان گاہ پر بنائیں۔ آپ حد سے زیادہ خشک مزاج ہیں۔ آپ کو خُدا کے ساتھ ٹھیک ہونا پڑے گا، کیونکہ وہ وقت آرہا ہے جب آپ چیخیں گے کہ یہ فضل مل جائے، لیکن تب یہ نہیں ملے گا۔ یہ ”خداوند یوں فرماتا ہے! یہ خُدا خود بول رہا ہے۔ چلیے، اس قربان گاہ کے اردگرد اپنی جگہ بنایئے۔ تم جو بے پرواہ ہو، تم پر افسوس! جب رُوح القدس آپ کے درمیان آ کر یہ سب کام کر رہا ہے، تو آپ اس طرح بیٹھے ہو جیسے آپ برف میں جم گئے ہوں۔ اپنی نشستوں سے نکلیں اور قربان گاہ پر آئیں۔ توبہ کرو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔ یہ سچ ہے۔

مجھے نہیں معلوم کہ میں یہ سب کیوں کہہ رہا ہوں، بس کوئی چیز مجھ سے کہلوا رہی ہے۔ میں آپ کو تنبیہ دے رہا ہوں—اور ہو سکتا ہے یہ آپ کی آخری تنبیہ ہو! توبہ کیجیے! مجھے پروا نہیں کہ آپ کس کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں، اگر آپ نے سچی توبہ نہیں کی، اور اگر خُدا کی محبت آپ کے دل میں نہیں ہے، تو آپ گناہ میں ہیں اور جہنم کی طرف جا رہے ہیں۔ یہ خداوند یوں فرماتا ہے! وہی خُدا جو روحوں کو پرکھتا ہے اور اُن کی

حالت ظاہر کرتا ہے، وہی ابھی بول رہا ہے۔ میں یسوع مسیح کے نام میں بول رہا ہوں — دوڑ کر قربان گاہ پر آئیں، اور جلدی سے توبہ کریں اس سے پہلے کہ خُدا آپ کے خلاف صفحہ پلٹ دے، اور آپ ہمیشہ کے لیے برباد ہو جائیں۔ یہ رُوح القدس یوں فرماتا ہے جو اس وقت ہمارے درمیان موجود ہے۔

59 یہ صاف گو بات ہے — لیکن یہ اُسکی (خدا) کی طرف سے ہے۔ میں تو صرف بول سکتا ہوں۔ خُدا جانتا ہے کہ میں یہ بات خود سے کبھی نہ کہتا، کسی قیمت پر نہیں۔ کسی چیز نے مجھے اندر سے پکڑا اور کہا: "یہ کہو!" میں صرف خُدا کی فرمانبرداری کرر ہا ہوں۔ جب ہم یہ گیت ایک بار پھر گائیں گے، تو ہر وہ جان جو گناہ کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے، بہتر ہے کہ وہ ابھی آ جائے۔ کیونکہ یہ جو کچھ کہا گیا — وہ اُسی کی آواز تھی۔ وہ آپ کے دل سے کلام کرر ہا ہے، اور آپ جانتے ہیں کہ یہ اُسکی طرف سے ہے۔ اگر اس ملک میں کسی چیز کی کمی ہے، تو وہ "ٹوٹنے" کی ہے۔ پگھلنا پڑے گا، توڑنا پڑے گا — تب ہی دوبارہ خُدا کے ہاتھ میں ڈھل سکتے ہو۔ آپ اتنے عرصے سے چرچ جا رہے ہیں جبکہ آپ کے اندر ایک قسم کی سُستی اور سختی جم چکی ہے۔ یہ بات سچ ہے۔ آپ کو توبہ کی ضرورت ہے۔ آپ کو خُدا کی محبت کا پُرانا، سچا تجربہ دل میں محسوس کرنے کی ضرورت ہے۔ اور یاد رکھیں میری یہ آواز آپ کا پیچھا کرتی رہے گی جب تک آپ زندہ ہیں۔ یہ سچ ہے۔ میں یسوع مسیح کے نام میں بول رہا ہوں۔ آمین۔

"ایک چشمہ ہے، خون سے لبریز،
جو عمانوایل کی رگوں سے بہتا ہے، ۔۔۔ اور گناہ"...

میں ایک اور بات کرنا چاہتا ہوں، اگر آپکے دل میں کسی کے خلاف کچھ ہے، تو بہتر ہے کہ ابھی اور اسی وقت اسے درست کر لیں۔ کیونکہ اس عمارت میں تاریکی چھانے لگی ہے۔" ... ان کے تمام گناہوں کی آلودگی دُھل جاتی ہے۔

'میری روح ہمیشہ انسان کے ساتھ مزاحمت نہ کرتی رہے گی... '

ان کے تمام گناہوں کی آلودگی،

تمام آلودگی دُھل جاتی ہے؛

اور جب گناہگار اس سیلاب میں غوطہ لگاتے ہیں۔۔۔ ''

(اگر میرے دل کی حالت خُدا کی طرف گرم نہ ہوتی، تو میں ابھی اپنی نشست سے اٹھ کر قربان گاہ کی طرف بڑھ جاتا۔)

''۔۔۔ تو وہ اپنی تمام گناہوں کی آلودگی کھو دیتے ہیں۔

مرتے ہوئے چور نے بھی اُس چشمہ کو اپنی زندگی میں دیکھا،

اور میں بھی — اگر چہ اُس کی مانند گناہگار ہوں،

اپنے سب گناہوں کو دُھلنے کے لیے اُس چشمہ میں جا سکتا ہوں۔

اپنے سب گناہوں کو دُھونا، اپنے سب گناہوں کو دُھونا؛

اور میں بھی — اگر چہ اُس کی مانند گناہگار ہوں،

اپنے سب گناہوں کو دُھلنے کے لیے جا سکتا ہوں۔"

60 دوستو، اگر خُدا قادرِ مطلق نے اس انداز میں کلام کیا ہے۔۔۔ میں نے سالوں سے ایسا منظر نہیں دیکھا۔ مجھے ویسا احساس پہلے کبھی نہیں ہوا جیسا ابھی چند لمحے پہلے ہوا — جب میں نے دیکھا جیسے سیاہی کی ایک لہر اس عمارت میں لہرا رہی ہو۔ کچھ تھا جس نے مجھے جھنجھوڑا — اور یہ میرے الفاظ نہ تھے، نہ میری مرضی کہ میں یہ الفاظ کہوں۔ خُدا جانتا ہے کہ یہ سچ ہے۔ کچھ غلط ہے۔ بس یاد رکھنا، کچھ غلط ضرور ہے دوستو، سینیے۔۔۔ میں کوئی سمجھوتا کرنے والا منافق نہیں ہوں۔ میں کوئی دورُخی باتیں کرنے والا شخص نہیں ہوں۔ میں سچ بولتا ہوں — اور خُدا خود اس کی تصدیق کرتا ہے کہ میں سچ کہتا ہوں۔ یہ سچ ہے۔ اور تم اتنے "چرچ زدہ" ہو چکے ہو کہ مسیح کو باہر ہی چھوڑ بیٹھے ہو! لوگ صرف مذہب اور رسومات میں پھنس کر رہ

گئے ہیں۔لیکن میں خوش ہوں کہ آپکے دلوں میں اب بھی جھجک،احساس،اورتوبہ کی آگ ہے۔آپکے پاسبان (پادری حضرات) یہاں موجود ہیں۔یہ نہ سوچیں کہ وہ آپ پر ہنسیں گے۔نہیں! آپ ان کے دل میں ایک ایسی جگہ حاصل کرلو گے جو کبھی ختم نہیں ہوگی۔میں اُس شخص کی عزت کرتا ہوں جواپنی غلطی مان کرآگے بڑھتا ہے اور کہتا ہے: ''میں غلط تھا!'' ہر وہ پادری جو خُدا سے نجات یافتہ ہے، وہ بھی یہی کرے گا۔وہ آپ کی سچائی کی قدر کرے گا۔

61 اب میں تمام پادریوں سے کہوں گا کہ یہاں آئیں،میرے ساتھ ملکراس پوری جماعت کے لئے دعا کریں۔جتنے بھی پادری،مشنری،یاجوبھی خادمینِ کلیسیا ہیں آگےتشریف لائیں۔یہاں سامنے آئیں اورآئیں،ہم سب مل کر دعا کرتے ہیں۔آپ سب اکٹھے یہاں آئیں،چل کراس گروہ کے گرد کھڑے ہوجائیں۔یہ عبادت کافی دیر سے جاری ہے،اوراب تک تو بڑے بڑے کام ہوجانے چاہیے تھے!اندھوں کودیکھنے لگنا چاہیے تھا؛ بہروں کو سننے لگنا چاہیے تھا... یہاں،بیچ راستے میں ویل چیئرز پڑی ہیں،اورہم نے ابھی تک ایک بھی ویل چیئر والا اٹھتانہیں دیکھا!یہ توشرم کی بات ہے!ہم سے کچھ نہ کچھ غلط ہورہاہے۔یہ رکاوٹ دور کرنی ہوگی۔خُدا یہاں ایڈمنٹن میں بیداری لانا چاہتا ہے!مجھے معلوم ہے کہ اُس نے ہی مجھے یہاں بھیجا ہے۔میں نے دس سال انتظار کیا کہ ایڈمنٹن واپس آسکوں،اوراب ابلیس اس بیداری کودھوکہ دینا چاہتا ہے!لیکن تم سچ کو جاننے والے ہو!اب آپ میرے بارے میں جو چاہوسوچو،اس کی کوئی پروانہیں،لیکن آپ سچ کوضرور جانیں گے۔کچھ نہ کچھ غلط ہے خُدا نے مجھے یہاں بھیجا ہے تاکہ دلوں کو ہلایا جائے،ایک بیداری کے لیے،اوراگرآپ اس میں شامل نہ ہوئے،اگرآپ نے اپنا پوراحصہ نہ ڈالا،تو آپ مجرم ٹھہریں گے۔آپ ہرممکن کوشش کریں۔

62 میں کسی تنظیم کی بات نہیں کر رہا۔مجھے کسی بھی فرقے کی پروانہیں،سب ٹھیک ہیں۔آپ جہاں جانا چاہیں جائیں،لیکن میں بیداری دیکھنا چاہتا ہوں!خُدا بیداری چاہتا ہے!اور یہ ممکن ہے کہ یہ

آپ کے لیے آخری موقع ہو۔تو بہتر ہے کہ ابھی آ جائیں، جب وقت ہے۔ ہر ایک کو دعوت ہے میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، کیتھولک، پروٹسٹنٹ، یہودی، یا بدھ مت کے ماننے والے — جو بھی ہو، ہم آپ کو بلا رہے ہیں۔ ہم آپ سے منت کرر ہے ہیں کہ اُس کے پاس آ جاؤ جس نے موت کا ڈنک ختم کر دیا! اور یہاں موجود ہر مرد و عورت کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اتنا ہی یقینی جتنا کہ آپ یہاں بیٹھے ہیں۔ اور آپ کو معلوم نہیں وہ گھڑی کب آئے گی۔

63 اور یقیناً میں خُدا کا کلام بول رہا ہوں۔ کوئی انسان انگلی نہیں اٹھا سکتا یہ کہنے کو کہ میں خُدا کا کلام نہیں بول رہا، اور خُدا خود آ کر تصدیق کرتا ہے کہ "یہ سچ ہے!" اور ہم یہاں بیٹھے ہیں، اور کچھ ہو نہیں رہا! یہ بیمار لوگ یہاں شفا کے لیے آئے تھے، اور ابھی تک کچھ نہیں ہوا! افسوس ہے ہم پر! ہمیں بیداری کی ضرورت ہے۔ ہمیں جھنجھوڑنے کی ضرورت ہے، ہمیں پھر سے جاگنے کی ضرورت ہے، یہ سچ ہے۔ ان چھوٹے چھوٹے فرقوں اور رکاوٹوں کو بھول جاؤ، ہم سب کو اکٹھا آنا ہوگا! یہ میں نہیں، خُدا ہے جو حرکت کرر ہا ہے! میں صرف ایک انسان ہوں — ایک فانی مخلوق۔ مجھے خود بھی رحم کی ضرورت ہے۔ لیکن بھائیو! وہ یہاں موجود ہے — وہ جو تمہیں اور تمہارے دلوں کو جانتا ہے۔ اور جس نے مجھے یہ سب کہنے کو کہا ہے، میں وہی بول رہا ہوں: قیامت کے دن آپ کا خون میرے سر پر نہ ہوگا! میں یسوع مسیح کے نام میں بول رہا ہوں! میں نے آپکو سچ بتایا ہے۔ خُدا یہاں موجود ہے! آمین۔ یہی ثبوت ہے کہ مسیح یہاں تھا۔ ذرا دیکھو، کلیسیا کے اراکین، سب اپنی اپنی حالت سے واقف ہیں۔ دوستو، ہمیں ٹوٹنے کی ضرورت ہے! اپنے بوجھ یہاں رکھ دو، اور خُدا کے ساتھ ٹھیک ہو جاؤ۔ بس یہی درکار ہے۔

64 اب، آپ سب جو دعا کی حالت میں ہیں، جوان لوگوں کے لیے سنجیدہ ہیں۔ اور اگر آپ خُدا کے ساتھ درست ہیں، تو خُدا کے احترام میں، اُٹھ کر کھڑے ہوں۔ اور آئیں، ان لوگوں کے لیے دعا کریں۔ آمین۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ پینتیکوست کی ایک اور رات ہو؟ یہ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں

ہے!پینتیکوست دینے والا یہاں موجود ہے۔یعنی رُوح القدس! گناہگارو،توبہ کرو! پیچھے ہٹنے والو، خُدا کے ساتھ ٹھیک ہو جاؤ! اپنے ہاتھ خُدا کی طرف بلند کرو اور اپنی اپنی زبان میں دعا کرو: اے خُدا، مجھے معاف کر! مجھ پر رحم فرما؛ میری مدد کر؛ اور ہمیں پرانے وقت کی رُوح القدس کی بیداری عطا فرما!۔

65 اے ابدی خُدا، میں یسوع مسیح کے نام میں تیرے حضور آتا ہوں۔ابلیس کو ڈانٹ دیا گیا ہے! بیمار شفا پا چکے ہیں! خُدا کا کلام سنایا جا چکا ہے! تیری قدرت ظاہر ہو چکی ہے! ہر بدروح کو یہاں سے دور کر دے، اے خُداوند! ہر دیوار کو جو ہمیں بانٹتی ہے گرا دے؛ تنظیم بندی کو توڑ دے؛ ایسے خیالات کو ختم کر دے جو ہمیں بانٹتے ہیں! اور اے خُداوند، رُوح القدس کو ابھی، ہر دل میں ایک زوردار تیز ہوا کی مانند بھیج دے! اور اس عظیم جماعت کو رُوح القدس کی روشنی سے بھر دے۔اور ہر دل کو آگ سے جلا دے! اے ابدی خُدا، جو انسانوں کے دلوں کو جانتا ہے، جو خود کو آگ کے شعلے کی صورت میں ظاہر کرتا ہے، ہر گناہ کو معاف کر دے، خطاؤں کو مٹا دے، اور ان لوگوں کو خالص اور سفید بنا دے! یہ دعا ہے، اے خُداوند، قبول فرما۔

66 اب آیئے اپنے ہاتھ بلند کریں، اور اُس کی حمد کریں! اُس کا شکر ادا کریں اور جلال دیں! خُداوند کے نام کی تمجید ہو! ابلیس کو جانا ہی پڑے گا! آمین! خُداوند کے نام کی تمجید ہو! اپنے ہاتھ بلند رکھیں اور اُس کی تعریف کرتے رہیں! اُسے جلال دیں! بولیں: شکریہ، خُداوند! تُو نے مجھے بچا لیا۔اگر آپ نے اُس سے مانگا ہے... تو آپکو پورا حق ہے اُس کی حمد کرنے کا! آمین! تعریف کرو، اُس کو جلال دو! [ایک خادم جماعت سے مخاطب ہوتا ہے—ایڈیٹر] ایمان رکھیں!

اے لوگو، اُسے جلال دو،

کیونکہ اُس کے خون نے ہر داغ کو دھو ڈالا ہے!

"میں اُس کی تعریف کروں گا!" (اپنے ہاتھ اُس کی طرف اُٹھائیں)

"میں اُس کی... تعریف کروں گا!" (وہ پرانی، سرد، رسم ورواج والی حالت کو اپنے اوپر سے ہٹا ڈالیں)
" گناہگاروں کے لیے ذبح کیے گئے برّہ کی تعریف کرو!"
اُسے جلال دو، اے سب لوگو،
کیونکہ اُس کے خون نے ہر داغ دھو دیا ہے!

67 اب، میں چاہتا ہوں کہ جو کوئی آپکے ساتھ کھڑا ہے اُسکے ساتھ ہاتھ ملائیں، اگر کوئی ایسا ہے جس سے آپنے زیادتی کی ہو، تو اُس کے پاس جائیں، اُس کا ہاتھ تھامیں، اور کہیں، بھائی خدا آپ کو برکت دے۔ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، ہر کوئی، آپس میں ہاتھ ملائیں یہی درست ہے! کہیں، اگر میں نے آپکو کسی طرح کا نقصان پہنچایا ہو تو معاف کر دینا، بھائی! میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ میں تمہاری قدر کرتا ہوں؛ تم میرے بھائی ہو؛ مجھے تمہاری ضرورت ہے! ہم ایک ساتھ بھائی ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ خُدا کو اپنے درمیان کام کرتے دیکھیں۔

68 میرا ایمان ہے کہ اگر وہ لوگ جو ویل چیئرز، چارپائیوں اور دوسرے سہارا لینے والے ذرائع پر ہیں، اگر وہ ابھی دعا کرنا شروع کر دیں، تو آپ کچھ ہوتا ہوا دیکھیں گے۔ بالکل یہی سچ ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ اوہ، کیا ہی شاندار لمحہ ہے! بس، ایک دوسرے سے ہاتھ ملاتے رہیں۔ اب، آئیں اپنے ہاتھ اُس (خُداوند) کی طرف اُٹھائیں:

"میں اُس کی تعریف کروں گا، میں اُس کی تعریف کروں گا،
گناہگاروں کے لیے قربان ہونے والے برّہ کی تعریف کرو!
اُسے جلال دو، اے سب لوگو،
کیونکہ اُس کے خون نے ہر داغ کو دھو ڈالا ہے!"
"میں اُس کی تعریف کروں گا، (اوہ، خُدا کی تعریف ہو!)

میں اُس کی تعریف کروں گا،اوہ، گناہگاروں کے لیے قربان ہونے والے برّہ کی تعریف ہو!"

"اُسے جلال دو، اے سب لوگو،

کیونکہ اُس کے خون نے ہر داغ کو دھوڈالا ہے!"

69 اب، وہ سب لوگ جو محسوس کرتے ہیں کہ جیسے رُوح القدس نے ان کے اندر سے سب کچھ صاف کر دیا ہو، اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ رُوح القدس نے واقعی آپ کے لیے کچھ کیا ہے، تو اپنے ہاتھ یوں خُدا کی طرف اُٹھائیں، خُداوند کے نام کی تمجید ہو! اوہ، میرے خدا! کیا وہ واقعی عجیب نہیں ہے؟ بھائی، ذرا اِس نغمے کی دُھن بجاؤ: کیا وہ عجیب نہیں؟ اب سب مل کر گائیں:

" کیا وہ عجیب نہیں؟ عجیب، عجیب، عجیب!

کیا میرا خُداوند یسوع عجیب نہیں؟

آنکھوں نے دیکھا، کانوں نے سُنا،

جو کچھ خُدا کے کلام میں درج ہے—

کیا یسوع ہمارا خُداوند عجیب نہیں؟"

" کیا وہ عجیب نہیں... ؟" (کیا وہ آپ کے لیے ہے؟ کیا وہ آپ کے لیے واقعی عجیب ہے؟ کیا وہ آپ کے لیے زندگی کی معنویت رکھتا ہے؟) کیا یسوع میرا خُداوند عجیب نہیں؟

آنکھوں نے دیکھا، کانوں نے سُنا،

جو کچھ خُدا کے کلام میں درج ہے—

کیا یسوع ہمارا خُداوند عجیب نہیں؟"

70 سنیے! آنکھوں نے دیکھا؛ کانوں نے سُنا— جو کچھ خُدا کے کلام میں درج ہے!" وہ کیا ہے؟ "وہ کل، اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے!" مجھے یقین ہے کہ ہم بیداری کے لیے تیار ہیں— کیا آپ بھی

اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ مجھے یقین ہے کہ ہم تیار ہیں! کتنے لوگ ابھی سے دعا شروع کرنے کو تیار ہیں؟ کتنے لوگ مختلف انداز سے آگے بڑھنے کو تیار ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں اور کہیں: میں ابھی سے شروعات کرر ہا ہوں؛ ہم آگے بڑھیں گے۔ اگر تمہارے راستے میں کوئی رکاوٹ ہے، تو اسے دور کردو! آؤ، اسی لمحے سے آغاز کریں۔ اور دیکھیں کہ کس طرح ایک پُرانی طرز کی، خُدا کی طرف سے بھیجی گئی، آسمانی، پینتی کوست کی بیداری اس شہر میں پھوٹ پڑتی ہے۔ اندھے دیکھنے لگیں گے، بہرے سننے لگیں گے، گونگے بولنے لگیں گے، لنگڑے چلنے لگیں گے! یقیناً ایسا ہوگا! لیکن یہ سب ہم ٹھنڈے، رسمی، خشک لوگوں کے درمیان نہیں دیکھ سکتے! ہمیں اپنے درمیان کی دیواریں گرا کر رُوح میں داخل ہونا ہوگا! تب ہی تم چیزیں دیکھنا شروع کرو گے!

71 جب ایلیاہ نے اُن سے کہا کہ میرے لیے دُعا کرو، تو انہوں نے سازندہ کو بلایا۔ اور جب سازندہ بجانے لگا، تو رُوح نبی پر نازل ہوئی! ہمیں پہلے یہاں رُوح کو لے کر آنا ہوگا— تب ہی کوئی نبوت ہوسکتی ہے، تب ہی کچھ اچھا اور الٰہی عمل شروع ہوسکتا ہے۔ خُدا آپ کو برکت دے! اوہ، کتنے لوگ اُسے (خُداوند کو) محبت کرتے ہیں؟ کہیے: آمین [جماعت: "آمین!—" ایڈیٹر] بہت خوب! اچھا... اب، آئیں چند لمحوں کیلئے اپنے سروں کو جھکائیں، برادر آلکاک (Allcock) کے لیے۔ اگر آپ چاہیں تو آگے آجائیں، جب ہم جماعت کو دُعا کے ساتھ رخصت کرتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔

☆☆☆☆☆☆☆